اِنَّ اَفضَلَ مَا تَدَاوَیتُم بِہٖ

الحِجَامَۃُ

سب سے افضل، سب سے بہتر، سب سے امثل اور سب سے انفع علاج الحجامہ

تحریر
مولانا محمد مسعود ازہر

ترتیب و اضافات
دار البیان

ناشر
مکتبہ عرفان

بسم الله الرحمن الرحيم

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

کتاب .... **الحجامہ**

مصنف .... حضرۃ مولانا محمد مسعود ازہر صاحب حفظہ اللہ تعالیٰ

پیشکش وترتیب .... دارالبیان

اشاعت ① .... صفر ۱۴۴۱ھ

تعداد ۱۰۰۰۰

صفحات ۷۲

قیمت .... 60 روپے (نٹ)

ہماری مطبوعات ملنے کے پتے

مکتبہ حسن اویس آرکیڈ گراؤنڈ فلور دکان نمبر 17 بالمقابل سوبھراج ہسپتال نزد اردو بازار کراچی **0300-2249928**

مکتبۃ الایمان دکان نمبر ۱۳۱، ندیم ٹریڈ سینٹر، محلہ جنگی، عقب قصہ خوانی بازار پشاور **0321-9013592**

مکتبہ عثمان، ایس اے-46، بلاک 5 ایڈمنسٹریشن ایمپلائیز سوسائٹی کراچی **021-34311896**

مکتبہ ابن مسعودؓ، مدرسہ عبداللہ بن مسعودؓ، چشمہ جات نزد کمپنی باغ کوہاٹ **0321-5782621**

مکتبہ عثمانؓ وعلیؓ، نزد بندھن شادی ہال، کوثر کالونی بہاولپور **0321-6837145**

مکتبہ مقصودؒ، اعظم مارکیٹ نزد کمیٹی چوک راولپنڈی **0323-5019010**

مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ **081-2662263**

رجسٹرڈ

مکتبہ عرفان

ناشر

اسٹاکسٹ **مکتبہ ابن مبارک** حق سٹریٹ اردو بازار۔لاہور

موبائل: 0321-4066827

فہرست

*	عنوان	صفحہ
	تعارف، اہمیت، فضیلت	
*	روشن معجزہ	۷
*	حجامہ کا تعارف اور عجیب فوائد	۹
*	سب سے بہترین علاج	۱۰
*	انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت	۱۱
*	طبی دہشتگردی کا توڑ	۱۲
*	غبار بیٹھ رہا ہے	۱۳
*	مزاج نبوی	۱۴
*	حیرت انگیز علاج	۱۵
*	امت پر احسان عظیم	۱۶
*	الحجامہ	۱۷
*	سنت، فطرت اور کرشمہ	۱۸
*	بڑی رحمت	۱۸
*	مکمل اور مؤثر علاج	۱۹
*	جامع الفوائد	۲۰
*	''حجامہ'' جادو کا علاج	۲۱
*	حجامہ ''وسوسہ'' کا علاج	۲۲
*	جراثیم کش	۲۳
*	''حجامہ'' کی بہترین تاریخیں	۲۳

*	حجامہ کی مسنون تاریخیں	۲۴
*	مسنون تاریخوں کی افادیت کی حکمت	۲۵
*	سترہ تاریخ کے منگل کا حجامہ	۲۶
*	جماعت کا ''شعبہ الحجامہ''	۲۷
*	مسنون علاج	۲۸
	احادیث وآثار	
*	فضائل حجامہ	۳۷
*	سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عمل مبارک	۴۱
*	فوائد حجامہ	۴۴
*	مقامات حجامہ	۴۶
*	مسنون تاریخیں اور ایام	۴۸
*	ہدایات حجامہ	۵۰
*	آثارِ صحابہ رضی اللہ عنہم	۵۲
	مقامات، آداب	
*	حجامہ کے مسنون مقامات	۵۸
*	آداب وہدایات	۶۱
*	طبیب سے متعلق آداب وہدایات	۶۱
*	مریض کے متعلق آداب وہدایات	۶۵
	اہم ہدایت	
*	علاج کے بارے میں ایک بنیادی ہدایت	۶۸

الحجامه

تعارف

اہمیت

فضیلت

روشن معجزہ

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے ''اس اُمت'' میں اپنے ''حبیب ﷺ'' کی ہر ''سنت'' زندہ فرمائیں......حجامہ کیا ہے؟......ایک کراماتی علاج......دین اسلام کے کامل ہونے کی ایک نشانی......اور حضرت آقا مدنی ﷺ کا ایک روشن معجزہ......آپ سوچیں گے......معجزہ کیسے؟......حجامہ کا علاج تو پہلے سے موجود تھا......جواب بہت تفصیلی ہے بس خلاصہ سن لیں......علاج کئی موجود تھے......حتیٰ کہ اس زمانے ''شراب'' بھی ایک مقبول علاج تھا......اس سے کئی بیماریوں کی دواء کی جاتی تھی......اور بھی بہت سے علاج جاری تھے......مگر حضرت آقا مدنی ﷺ نے حجامہ کو پسند فرمایا......اور پھر اسے سب سے افضل علاج قرار دیا......تمام مخلوق آسمان میں ہو یا زمین میں ان سب کا ''علم'' حضرت آقا مدنی ﷺ کے ''علم'' کے مقابلے میں ایسے ہے جیسے سمندر کے سامنے قطرہ......اور پھر دنیا بھر کے اطباء نے تجربوں کے بعد اعلان کر دیا کہ واقعی......حجامہ ہی سب سے افضل اور بہتر علاج ہے......علاج کے باقی تمام طریقوں میں......بیماری اور دواء دونوں کی کشتی ہوتی ہے......اور جسم بیچارہ اکھاڑا بن جاتا ہے......پھر کبھی دواء جیت جاتی ہے اور کبھی بیماری......مگر حجامہ میں بیماری کو گدی سے پکڑ کر باہر نکال دیا جاتا ہے......اور یوں انسان کا بدن خانہ جنگی کا میدان نہیں بنتا......آپ سوچیں گے آپریشن میں بھی تو بیماری کو باہر نکال پھینکتے ہیں......نہیں جی!......آپریشن تو پولیس کے آپریشن جیسا ہوتا ہے اس میں بیماری نکلے نہ نکلے......انسان کے قیمتی اعضاء ضرور باہر

نکال دیئے جاتے ہیں......وہ لوگ جو حجامہ کے بارے میں شرح صدر نہیں رکھتے وہ یہ کیوں نہیں دیکھتے کہ......حضرت آقا مدنی ﷺ ساری انسانیت کی ہدایت کے لئے مبعوث ہوئے......اس کے باوجود آپ ﷺ نے حجامہ کی فضیلت بار بار بیان فرمائی......حجامہ کے لئے مفید تاریخیں متعین فرمائیں......حجامہ کے آداب ارشاد فرمائے......حجامہ کے مقامات اور فوائد واضح فرمائے......اگر حجامہ کوئی عام علاج ہوتا یا حجامہ میں امت کے لئے بے شمار فوائد نہ ہوتے تو آپ ﷺ اس کے بیان میں اتنا وقت صرف نہ فرماتے......{وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى}

حجامہ کا تعارف اور عجیب فوائد

بیمار تو ہر آدمی ہوتا ہی رہتا ہے...... اور آج کل تو بیماریوں کا میلہ لگا ہوا ہے اور ڈاکٹر صاحبان خوب کما رہے ہیں...... دنیا جب سے وجود میں آئی ہے اس میں سب سے اچھی صحت ہمارے آقا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی تھی...... اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بہترین علاج ''الحجامہ'' یعنی پچھنے لگانے کو ارشاد فرمایا...... میں نے علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ کی معروف کتاب ''زادالمعاد'' میں ''الحجامہ'' کا باب پڑھا تو حیران رہ گیا...... سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ...... اللہ تعالیٰ نے اس آسان سے علاج میں کتنی بے شمار بیماریوں سے شفاء رکھی ہے...... علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے بہت سی خوفناک بیماریوں کے نام گنوائے ہیں کہ وہ پچھنے لگوانے سے ٹھیک ہو جاتی ہیں...... ''الحجامہ'' کہتے ہیں جسم کے مختلف حصوں کی کھال سے تھوڑا سا خون نکالنا...... بیماریاں اسی فاسد خون کے ساتھ نکل جاتی ہیں اور جسم صحت مند اور توانا ہو جاتا ہے...... ہمارے آقا و محبوب مدنی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم بہت اہتمام کے ساتھ پچھنے لگواتے تھے...... یہاں تک کہ روزے اور احرام کی حالت میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے پچھنے لگوائے...... اِدھر ہمیں دیکھیں کہ ہم ساری زندگی اس علاج اور نعمت سے محروم رہتے ہیں...... ''الحجامہ'' کے ذریعہ جسمانی امراض کے علاوہ نظر بد، عین حاسد، اور جادو کا علاج بھی ہو جاتا ہے...... ہمارے محبوب اور کریم آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے خود ہمیں جسم کے وہ مقامات بتا دیئے ہیں جہاں بیماریوں کے جراثیم کا چھتہ بنتا ہے...... بس وہاں سے خون نکالیں تو تمام بیماریوں کی جڑیں کٹ جاتی ہیں۔

❁...❁...❁

سب سے بہترین علاج

اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو ''صحت'' اور ''شفاء'' عطاء فرمائے...... ''شفاء'' اللہ تعالیٰ کی عظیم الشان نعمت ہے...... شفاء کے لئے اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو جو علاج سکھائے ہیں...... ان میں سب سے افضل، بہترین اور مؤثر ترین علاج ''الحجامہ'' ہے...... ''حجامہ'' انسان کے جسم کو بیماریوں سے...... انسان کی روح کو سستی اور غفلت سے اور انسان کے نفس کو شیطان کی آلودگیوں سے پاک کرتا ہے...... ''حجامہ'' کے کٹ ''جادو'' کو کاٹ دیتے ہیں...... اور انسان کے جسم میں بنے ہوئے شیطانی گھونسلوں کو چھیدڈالتے ہیں...... ''حجامہ'' سے فرشتے خوش ہوتے ہیں اور شیطان گھبراتے ہیں۔

انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اتباع سنت نصیب فرمائے.....کیا آپ ''حجامہ'' کے بارے میں جانتے ہیں؟.....''حجامہ'' وہ علاج ہے جسے..... ہادی عالم، سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سب سے بہترین علاج ارشاد فرمایا..... میرے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جو کچھ فرماتے تھے وہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا تھا...... ''حجامہ'' تمام انبیاء علیہم السلام کی سنت ہے.....حجامہ کے بارے میں حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خبر دی کہ یہ بہترین علاج ہے.....حجامہ وہ عمل ہے کہ معراج کی رات فرشتوں نے جسے اس امت میں جاری کرنے کی درخواست کی.....حجامہ وہ عمل ہے کہ احادیث کے ذخیرہ میں جس پر 70 سے زائد روایات موجود ہیں اور اکثر احادیث صحیح ہیں.....وحی کی باتیں سائنس سے بہت اونچی ہوتی ہیں، حجامہ کے بارے میں ترغیب وحی کے ذریعے آئی اور جس رب نے انسان کی مشینبنائی ہے وہی اس کے نفع اور نقصان کو جانتا ہے.....حجامہ ایک عظیم نعمت ہے.....بہترین علاج اور شاندار سنت ہے.....مگر بدنصیبی کہ لوگ اس سے محروم ہو گئے اور طرح طرح کے زہریلے اور مہنگے علاجوں میں جا پڑے.....حالانکہ کوئی ایسا علاج نہیں جو انسان کے جسم سے بیماری کے زہر کو کھلی آنکھوں کے سامنے باہر نکال پھینکے.....یہ کام صرف حجامہ کرتا ہے.....کینیڈا میں ڈاکٹروں نے حجامہ سے نکالا گیا خون ٹیسٹ کیا تو حیران رہ گئے.....زہر اور بیماری..... خیر ہمیں ان سے کیا غرض؟ ہمیں تو ان کے کلام کا یقین ہے جن پر عقل و دانش اور حکمت مکمل ہوئی۔ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

❁... ❁... ❁

طبی دہشگردی کا توڑ

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر مہربان ہے...... بھائیو! کیا آپ حجامہ کے بارے میں جانتے ہیں؟ یاد رکھیں اس میں ذرا بھر مبالغہ نہیں کہ دنیا میں جتنے بھی علاج کے طریقے ہیں...... وہ جدید ہوں یا قدیم حجامہ ان سب میں افضل...... سب سے بہترین...... اور سب سے مؤثر ترین ہے...... حجامہ ہمارے محبوب آقا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی...... محبوب سنت ہے...... اور سنت اعمال وہ ہیں...... جن پر اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو دیکھنا پسند فرماتے ہیں...... حجامہ ایک نعمت ہے...... بڑی میٹھی نعمت...... حجامہ ایک خدمت ہے...... بڑی آرام دہ خدمت...... حجامہ انسانیت کو نفع پہنچانے کا ذریعہ ہے...... اور اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ لوگ بہترین ہیں جو دوسروں کو نفع پہنچاتے ہیں...... آج مسلمانوں کے خلاف...... ان کے دشمنوں نے جو محاذ کھولے ہیں ان میں ایک...... ''طبی دہشت گردی''...... کا محاذ بھی ہے...... عراق اور افغانستان میں اس کے ثبوت سامنے آچکے ہیں...... مسلمانوں میں زہریلی، مضر اور ناپاک دواؤں کو عام کیا جارہا ہے...... ایسے وقت میں ''حجامہ'' کی ضرورت اور بھی بڑھ جاتی ہے...... کیونکہ حجامہ زہر کو باہر نکال پھینکتا ہے۔

۞... ۞... ۞

غبار بیٹھ رہا ہے

حجامہ کی روایات ہماری تمام کتب حدیث میں موجود ہیں......اور حجامہ کے احکامات ہماری تمام کتب فقہ میں درج ہیں......لیکن ان روایات اور احکامات کو ناقابل عمل سمجھ کر صرف سرسری نظر سے گزارا جاتا تھا......نہ توجہ، نہ غور و فکر، نہ بحث اور تفصیل......لیکن اب الحمدللہ غبار جھاڑا جا رہا ہے اور علم کا یہ باب بھی روشن ہو رہا ہے......علماء اور عوام جھوم جھوم کر حجامہ کی احادیث پڑھ رہے ہیں......اور ان کی جزئیات سمجھ رہے ہیں، سمجھا رہے ہیں......ارے مسلمانو! ہمارا دین ایک زندہ دین ہے جس نے تاقیامت زندہ رہنا ہے......کافی سال پہلے کی بات ہے......ہم ایک جہادی مرکز میں تھے اور رمضان کا مہینہ تھا...... وہاں کافی افراد تربیت کیلئے آئے ہوئے تھے جن میں کئی علماء، نامور مدرسین حضرات بھی تھے...... بندہ وہاں درس دیتا تھا......اچانک خیال آیا کہ سورۃ انفال پڑھائی جائے ...... یہ خود میرا پہلا تجربہ تھا......سورۃ انفال شروع ہوئی تو ماحول کا رنگ ہی بدل گیا......علماء قسمیں کھا کر فرماتے ''ایسا لگتا ہے ہم زندگی میں پہلی بار سن اور سمجھ رہے ہیں حالانکہ خود ہم انہیں بارہا پڑھ اور پڑھا چکے ہیں''......بات یہ تھی کہ عمل کا ماحول سامنے تھا تو علم روشن ہو گیا......اب حجامہ کے عمل کا ماحول برپا ہوا ہے تو علم بھی روشنی برسا رہا ہے اور دلوں میں اتر رہا ہے۔

مزاجِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خود ''حجامہ'' کرایا...... اور بار بار کرایا...... پھر حجامہ کو بہترین ''علاج'' اور ''شفاء'' قرار دیا...... پھر حجامہ کے فوائد، آداب، دن اور طریقے بھی ارشاد فرمائے...... اب جو مسلمان اپنے علاج کے لئے ہر ڈاکٹر، حکیم، عطار، سنیاسی اور عامل کے پاس تو ضرور پہنچ جاتے ہیں...... مگر حجامہ سے بھاگتے ہیں...... وہ صرف اتنا سوچیں کہ ان کا مزاج اپنے محبوب آقا کے مزاج سے کتنا کٹا ہوا ہے...... مسلمان کا مزاج الگ ہے، کافر کا مزاج الگ...... جیسے انسان اور گدھے کا مزاج الگ الگ ہے...... گدھا مٹی میں لوٹنے پوٹنے سے تر و تازہ ہوتا ہے جبکہ انسان غسل کرنے سے...... مسلمان کی صحت حجامہ میں ہے، جہاد میں ہے، شہد میں ہے، پیدل چلنے میں ہے...... کم کھانے، زیادہ محنت کرنے اور کلونجی میں ہے...... اور ان چیزوں میں ہے جو مزید حضرت آقا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمائی ہیں...... دراصل ''حجامہ'' کی نعمت اٹھ گئی تھی...... اس لئے اس کے دلائل پر مسلمانوں کی توجہ نہیں رہی...... اب اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ نعمت واپس آئی ہے تو مسلمانوں کو اس سے بھرپور فائدہ اٹھانا چاہیے۔

... ...

حیرت انگیز علاج

آج میڈیکل کے شعبے پر جتنا خرچہ، جتنا اسراف اور جتنی ذلت اٹھائی جا رہی ہے...... وہ یقیناً اس زمانے میں بڑا المیہ ہے...... ٹیسٹ، ٹیسٹ اور ٹیسٹ...... پیشاب سے لے کر ہر بلا کا ٹیسٹ...... کروڑوں کی مشینیں اور ہر مشین کے ٹیسٹ کا نتیجہ یعنی رزلٹ الگ...... انسانی جسم میں کروڑوں اربوں کی تعداد میں پرزے ہیں...... انسانی جسم میں کبھی سردی، کبھی گرمی، کبھی آندھی، کبھی طوفان...... کبھی مٹھاس، کبھی کڑواہٹ...... ہر منٹ میں یہ نظام بدلتا ہے...... اور ہر گھنٹے میں جسم کے اندر ڈیوٹیاں تبدیل ہوتی ہیں...... ان حالات میں کسی ٹیسٹ سے حتمی حالت ہمیشہ کہاں معلوم ہوسکتی ہے؟...... چنانچہ کبھی تشخیص ٹھیک، کبھی غلط...... مسلمانوں کے پاس ''حجامہ'' جیسا مفید، جامع اور اعلیٰ ''علاج'' موجود ہے...... افسوس، صد افسوس کہ مسلمان اس مسنون اور حیرت انگیز علاج سے محروم اور غافل ہیں...... سالہا سال سے جو زہر انسان کے جسم میں بنتا ہے حجامہ کا ایک کپ اُس سارے زہر کو پانچ منٹ میں باہر نکال پھینکتا ہے...... اللہ تعالیٰ کے مقرب فرشتے حجامہ کی ترغیب دیتے رہے اور حضرت آقا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے افضل ترین علاج قرار دیا۔

۞... ۞... ۞

اُمت پر احسان عظیم

اللہ تعالیٰ نے احسان فرمایا اور ہمیں اپنے سب سے محبوب نبی ﷺ کا غلام امتی بنایا...... حضرت محمد ﷺ نے احسان فرمایا کہ ہم تک کلمہ طیبہ پہنچایا...... اس بڑے اور اصلی احسان کے علاوہ بھی...... حضرت محمد ﷺ کے ہم سب پر بے شمار احسانات ہیں...... ایک بار مجھے سر میں کان کی طرف ایک عجیب تکلیف شروع ہوگئی...... نہ ٹیسٹ کرایا نہ علاج...... بس ''حجامہ'' کرالیا...... اذیت ناک تکلیف ایسے غائب ہوئی کہ خوشی کے آنسو تھے اور والہانہ درود شریف...... سبحان اللہ! امت کو کیسا بہترین علاج عطاء فرمایا...... ''حجامہ'' پہلے بھی تھا مگر جب حضرت آقا مدنی ﷺ نے اس پر افضلیت کی مہر لگائی تو...... اس کی تاثیر آسمانوں کو چھونے لگی...... جن لوگوں کو ڈاکٹروں نے سجدے کی نعمت سے محروم کر رکھا ہے وہ کرسیاں چھوڑیں...... اور اپنی کمر اور اَخْدَعَیْن کا حجامہ کرالیں اور ساری زندگی سجدے والی نماز کے مزے لوٹیں۔

الحجامہ

اللہ تعالیٰ ہی شفاء عطا فرمانے والے ہیں......الحجامہ کیا ہے؟......ہمارے رؤف اور رحیم آقا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طب نبوی کا انمول شاہکار......الحجامہ......انسانی فطرت کے عین مطابق علاج......الحجامہ......عالم ملکوت میں انسان کو پسندیدہ بنانے والا عمل......الحجامہ......مسلمانوں کے لئے صحت اور جسمانی، نفسیاتی شفاء کا خزانہ......الحجامہ......دشمنان اسلام کی طبی دہشتگردی کا مؤثر اور منہ توڑ جواب......الحجامہ......لاعلاج امراض کی طاقتور دواء......الحجامہ......اور سب سے بڑھ کر ہمارے آقا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی معطر منور سنت......الحجامہ......حجامہ کے اثرات دو طرح کے ہیں......ایک فوری اور دوسرے مستقل......جو فوائد اور اثرات مستقل ہیں وہ حجامہ کروانے کے تقریباً پندرہ یا سترہ دنوں بعد ظاہر ہوتے ہیں......جب صحت مند خون اور خلیے اپنی ڈیوٹی سنبھال لیتے ہیں۔

سنت، فطرت اور کرشمہ

اللہ تعالیٰ نے جو بیماری بھی اتاری ہے اس کا علاج بھی ضرور اتارا ہے......الحجامہ سب سے بہترین، مؤثر اور مفید علاج ہے...... یہ سنت ہے، فطرت ہے اور کھلی آنکھوں سے نظر آنے والا کرشمہ ہے...... مسلمانوں کو چاہیے کہ......مہنگے علاج چھوڑیں......روز، روز کی دوائیاں چھوڑیں......اور اپنے آقا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت سے سرشار ہوں۔

❁... ❁... ❁

بڑی رحمت

اللہ تعالیٰ کی ''رحمت'' کے بغیر کوئی کام نہیں بنتا......حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تمام جہانوں کے لئے ''رحمت'' ہیں......بس دنیا و آخرت میں جس نے اللہ تعالیٰ کی رحمت کو پانا ہو وہ......آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جڑ جائے......آپ کا نام بھی ''رحمت''......کام بھی ''رحمت''......کلام بھی ''رحمت''......اور آپ کی ہر سنت ''رحمت''......ہر ادا ''رحمت''......''حجامہ'' بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے......یہ علاج بڑی ''رحمت'' ہے......اے اہل ایمان! اس رحمت سے خوب فائدہ اٹھالیں۔

❁... ❁... ❁

مکمل اور مؤثر علاج

اللہ تعالیٰ کی نعمت ''الحجامہ''......رسول اللہ ﷺ کی سنت ''الحجامہ''......مقدس فرشتوں کی تاکید''الحجامہ''......سب سے بہترین جسمانی علاج''الحجامہ''......بہترین روحانی علاج''الحجامہ''......مؤثر نفسیاتی علاج''الحجامہ''......منگل کے دن اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب علیہ السلام کوشفاءعطاءفرمائی......جولوگ منگل کو''یوم الدم'' کہہ کر اس میں حجامہ سے روکتے ہیں انہوں نے''احادیث مبارکہ'' کاتوجہ سے مطالعہ نہیں کیا......منگل کا حجامہ بہترین ہے جب کہ منگل سترہ تاریخ کوآئے......اہل دل،اہل علم توصدیوں سے سترہ تاریخ منگل کے حجامہ کاانتظارکرتے چلے آرہے ہیں......''حجامہ'' کی سب سے بڑی فضیلت یہ ہے کہ یہ ایک''سنت'' ہے......سنت کسے کہتے ہیں؟سنت کے چند معانی ملاحظہ فرمائیں آپ کادل عش عش کراٹھے گا......

(۱) سنت......وہ عادتیں جواللہ تعالیٰ کومحبوب ہیں۔

(۲) سنت......محبوب کی محبوبہ ادائیں۔

(۳) سنت......فطرت کاعروج اورترقی۔

(۴) سنت......کامیابی کے طریقے۔

(۵) سنت......محبت کے سلیقے۔

بھائیواوربہنو! یہ لفاظی نہیں بلکہ ہرمعنیٰ کے پیچھے مضبوط دلائل ہیں الحمدللہ......

اللہ تعالیٰ ہم سب کوجسمانی،روحانی،قلبی شفاءعطاءفرمائے۔

❁... ❁... ❁

جامع الفوائد

۱ اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہر وقت انسان کے ساتھ ہوتے ہیں...... کسی انسان کے ساتھ زیادہ، کسی کے ساتھ کم...... اور کسی خوش نصیب کے ساتھ پورے لشکر...... یہ بات قرآن اور حدیث سے ثابت ہے۔

۲ جب حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج پر تشریف لے گئے تو جگہ جگہ پر فرشتوں نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا...... کہ آپ اپنی اُمت کو ''حجامہ'' کا حکم فرمائیں۔

۳ ہر انسان کے ساتھ شیاطین بھی رہتے ہیں...... کسی کے ساتھ زیادہ، کسی کے ساتھ کم۔

۴ حجامہ سے انسان کا جسم شیطانی اثرات اور امراض سے پاک ہو جاتا ہے...... جس سے قریب رہنے والے فرشتوں کو راحت پہنچتی ہے۔

۵ شیطان انسان کے خون میں دوڑتا ہے...... شیطان ناپاک اور بیمار ہے، اس کے اثرات خون پر پڑتے ہیں، ذاکرین پر کم اور غافلین پر زیادہ۔

۶ ہمارے سب سے بڑے خیر خواہ حضرت آقا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ''حجامہ'' کے فضائل، خواص، مقامات، اوقات اور طریقے خود بیان فرمائے...... اس بارے میں ستر (۷۰) تک صحیح احادیث مبارکہ موجود ہیں...... صرف دنیا کا معاملہ ہوتا تو اتنی احادیث نہ آتیں...... معلوم ہوا کہ ''حجامہ'' میں جسمانی شفاء بھی ہے اور روحانی، قلبی، دینی فوائد بھی...... اور کسی بھی چیز کے دینی اور روحانی فوائد صرف اس کو ملتے ہیں جس کے پاس کلمہ یعنی ایمان ہو۔

”حجامہ“ جادو کا علاج

الحمدللہ ”الحجامہ“ کی طرف مسلمان کا متوجہ ہونا بھی اللہ تعالیٰ کی رحمت ہے...... مصر کے ایک بزرگ ابو احمد کی بات بہت پسند آئی...... ان کی عمر ساٹھ سال ہے اور پابندی سے حجامہ کروانا ان کا باقاعدہ معمول ہے...... فرماتے ہیں...... مجھے نہ کوئی درد ہے، نہ کوئی بیماری...... میں حجامہ اس لئے کراتا ہوں کہ حضرت آقا مدنی ﷺ کی سنت اور ترغیب ہے...... بس یہ اخلاق حسنہ حمیدہ میں شامل ہو گیا...... سبحان اللہ! کیا ایمانی ذوق ہے...... ایک پچپن سالہ خاتون ”ام زکی“ لکھتی ہیں...... مجھ پر جادو تھا اور جادو بھی جناتی...... عاملوں سے بہت علاج کرایا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا...... حجامہ کراتے ہی جادو ختم اور جن غائب...... سبحان اللہ!...... خون کے ساتھ جن بھی نکل گیا اور اس کا مورچہ بھی ٹوٹ گیا...... جادو دراصل سر پر حملہ کرتا ہے اور وہاں سے گدی کے راستے ریڑھ کی ہڈی پر قبضہ جماتا ہے...... اور ریڑھ کی ہڈی کے ذریعے پورے جسم کو لپیٹ میں لیتا ہے...... میرے آقا ﷺ نے اپنی امت کو حجامہ کے جو مقامات یا پوائنٹ ارشاد فرمائے وہ سب انہی جگہوں کے ہیں...... اس لئے ہر بیماری، جادو، نظر وغیرہ کے اڈے حجامہ سے ٹوٹ جاتے ہیں۔

❁... ❁... ❁

حجامہ ''وسوسہ'' کا علاج

اللہ تعالیٰ نے ''حجامہ'' میں عجیب تاثیر رکھی ہے...... یہاں تک کہ حجامہ سے ''وسوسہ'' جیسے موذی مرض سے بھی شفاء مل جاتی ہے، ان شاء اللہ...... یاد رکھیں! جیسے گناہگاروں پر وساوس حملہ آور ہوتے ہیں...... اسی طرح اللہ تعالیٰ کے مقرب بندوں پر بھی...... وساوس کا حملہ ہوتا ہے...... وساوس بھی معمولی نہیں...... بلکہ بہت بھیانک، گندے اور خوفناک...... اور یہ ان بندوں کے ایمان کی علامت ہوتی ہے...... اس پر گھبرانا نہیں چاہیے...... بلکہ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ شیطان ملعون...... اب مایوس ہوکر...... وساوس کے ذریعہ ایذاء پہنچا رہا ہے...... ''وساوس'' سے ایمان کا کچھ نہیں بگڑتا...... شیطان تو چاہتا تھا کہ...... ہمیں کفر، الحاد اور گمراہی میں ڈال دے...... مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے وہ ناکام ہوا...... اب وہ وساوس پر گزارہ کررہا ہے...... ایک صحابی نے وساوس کی شکایت کی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ رَدَّ کَیْدَہٗ اِلَی الْوَسْوَسَۃِ۔

''اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ جس نے شیطان کے مکر کو وسوسے تک محدود فرمادیا۔''

وساوس کے مختلف علاج ہیں...... کیونکہ وساوس کی قسمیں بھی مختلف ہیں...... بس کوشش کرنی چاہیے کہ...... وسوسہ لمبا نہ ہو...... جلد اس کو بھگایا جائے...... تعوذ پڑھا جائے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ...... اور اپنا وسوسہ کسی کو بتایا نہ جائے...... اور ''حجامہ'' کرالیا جائے...... ان شاء اللہ بہت فائدہ ہوگا۔

❁... ❁... ❁

جراثیم کش

حجامہ سے گوشت کے مضر اثرات اور ڈینگی کے جراثیم تک ٹوٹ جاتے ہیں...... بعض ڈاکٹر ''حجامہ'' پر طنز کرتے ہیں کہ کھال میں کٹ لگانے سے اندر جسم کا علاج کیسے ہوگا؟ کوئی ان سے پوچھے کہ ڈینگی مچھر بھی تو کھال پر ہلکا سا کٹ لگاتا ہے پھر پورا جسم اندر تک کیوں بیمار ہو جاتا ہے؟......حضرت آقا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے احسانات میں سے ایک عظیم احسان ''الحجامہ'' ہے......اے اہل اسلام! فائدہ اٹھالیں، فائدہ اٹھالیں۔

۞... ۞... ۞

''حجامہ'' کی بہترین تاریخیں

اللہ تعالیٰ ہی ''شفاء'' عطاء فرمانے والے ہیں......اللہ تعالیٰ نے اسباب کے درجے میں جن چیزوں میں ''شفاء'' رکھی ہے ان میں سب سے بہتر اور سب سے مؤثر ''حجامہ'' ہے......اور حجامہ کے لئے بہترین وقت چاند کی سترہ، انیس اور اکیس تاریخ ہے......اور ان میں سب سے بہترین وہ سترہ تاریخ ہے جو منگل کے دن آجائے......حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے یہی تحقیق فرمائی ہے۔

۞... ۞... ۞

حجامہ کی مسنون تاریخیں

اللہ تعالیٰ کے محبوب نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''تمہارے ''حجامہ'' کا بہترین دن سترہ، انیس اور اکیس (تاریخ) کا دن ہے اور میں معراج کی رات فرشتوں کی جس جماعت کے پاس سے بھی گزرا تو انہوں نے کہا:

''اے محمد! حجامہ کو لازم پکڑیں۔''

[سنن ترمذی۔رقم الحدیث:۲۰۵۳ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

جو بیماریوں سے عاجز ہوں، جو صحت کے طلب گار ہوں، جو سنت کے عاشق ہوں وہ حجامہ کی طرف متوجہ ہو جائیں...... ''حجامہ'' کا مبارک عمل احادیث صحیحہ سے ثابت ہے...... یہ اعجاز نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور علاج ربانی ہے...... یہ کرامت ہی کرامت ہے...... شیطان کو چونکہ اس سے تکلیف ہوتی ہے اس لیے وہ اس سے ڈراتا ہے، سُست کرتا ہے...... اور اس کے بارے میں شبہات ڈالتا ہے...... شیطان ہمارا دشمن ہے...... وہ ہمیں بیمار، کمزور اور ناقص دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔

۞... ۞... ۞

مسنون تاریخوں کی افادیت کی حکمت

اللہ تعالیٰ کی شان دیکھیں......انسان کے خون اوراس کے باقی اخلاط کا...... چاند کے ساتھ گہرا تعلق ہے......جوں جوں چاند کی روشنی بڑھتی جاتی ہے......انسان کا خون اوراس کے اخلاط جوش مارتے ہیں اورابھرتے ہیں......اسی لئے ہماری شریعت میں...... چاند کی سترہ، انیس اوراکیس تاریخ کے حجامہ کو بہت نافع قرار دیا گیا ہے......ان تاریخوں میں خون، صفراء، سوداء، بلغم اور دیگر اخلاط...... جوش میں ہوتے ہیں......تب ''حجامہ'' کا مبارک عمل......خون اور دیگر اخلاط میں سے...... بیماریوں کو چھانٹ کر نکال دیتا ہے......مسلمانوں کو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنا چاہیے کہ......ان کے پاس انسانی فطرت سے مکمل ہم آہنگ مسنون علاج موجود ہے......جو کہ ''حجامہ'' ہے......اور مسلمانوں کی تاریخ اور مہینہ بھی قمری ہے......اور قمری مہینے کی تاریخوں کا انسان کے جسم اور خون کے اتار چڑھاؤ سے گہرا تعلق ہے......''حجامہ'' وسوسہ کے مرض کا بھی علاج ہے......اور ''وہم'' کے مرض کا بھی......الحمدللہ ''فالج'' سے لے کر ''کینسر'' تک کے مریضوں کو اللہ تعالیٰ نے حجامہ سے شفاء بخشی ہے۔

سترہ تاریخ کے منگل کا حجامہ

اللہ تعالیٰ کی نعمت ''الحجامہ'' کی عجیب تاثیر ہے، بہت عجیب...... بالخصوص اگر تاریخ ''سترہ'' ہو اور دن ''منگل'' کا...... تو اس کی تاثیر کے کیا کہنے؟...... کیا ڈاکٹر اور کیا عامل...... حجامہ کے سامنے کوئی کچھ بھی نہیں...... سخت بیمار انتظار کیا کرتے تھے کہ...... کب سترہ اور منگل جمع ہوں تو وہ حجامہ کرائیں اور بلا سے چھٹکارہ پائیں...... آپ کو جب بھی قمری سترہ تاریخ کا منگل مل جائے تو ضرور حجامہ کرالیا کریں...... خاص طور پر سر کی وہ جگہ جو سیدھا زمین پر لیٹنے سے زمین پر لگتی ہے...... ایک کپ وہاں...... ایک یا دو کپ گردن کے نچلے جوڑ پر کندھوں کے درمیان...... اور ایک کپ پاؤں کے اوپر...... یہ تو لازماً لگوائیں...... باقی جہاں جہاں تکلیف ہو لگوالیں...... فائدہ آپ خود دیکھ لیں گے۔ ان شاءاللہ

۞... ۞... ۞

جماعت کا ”شعبہ الحجامۃ“

ہماری جماعت کا ”شعبہ السنۃ الحجامۃ“ ماشاءاللہ منفرد ہے...... یہ شعبہ خدمت اور تقویٰ کی بنیاد پر قائم ہے...... ہمارا اس میں کوئی مالی مفاد نہیں ہے...... ہم اگر خود بھی جماعتی معالج سے ”حجامہ“ کرائیں تو پوری فیس ادا کرتے ہیں...... ہمارے معالجین ماشاءاللہ آیت الکرسی، ذکر اور ایمان کے ماحول میں حجامہ کرتے ہیں اور ایک پوائنٹ کے صرف 60 روپے لیتے ہیں...... ان میں سے بیس روپے معالج، بیس روپے سامان اور بیس روپے جماعت کے اجتماعی بیت المال کے ہوتے ہیں...... جو بیت المال خیر کے بڑے بڑے کاموں پر خرچ کرتا ہے...... والحمد للہ علی ذالک

مسنون علاج

اللہ تعالیٰ امت مسلمہ کو ہر ''سنّت'' اور ہر نعمت نصیب فرمائے......اور کسی سنّت اور نعمت سے محروم نہ فرمائے...... یادرکھیں! ہر سنت...... بڑی نعمت ہے، بے حد خوشبودار نعمت......

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی مبارک سنتوں میں سے ایک سنت ''الحجامہ'' ہے......''الحجامہ'' ایک علاج ہے، روحانی بھی اور جسمانی بھی......نفسیاتی بھی اور قلبی بھی...... یہ وہ مبارک علاج ہے جو سید البشر صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے اختیار فرمایا، بار بار کروایا، اسے پسند فرمایا، اپنے صحابہ کرام کو اس کا حکم فرمایا، اپنی اُمت کو اس کی ترغیب دی......اور خود اس علاج کے فوائد کو بیان فرمایا......اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''تمہیں جو کچھ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) دیں اُسے لےلو اور جس چیز سے منع فرمائیں اُس سے رک جاؤ۔''

{مَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا} [سورۃ الحشر:۷]

ہمارے آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ہمیں......علاج کے طور پر ''الحجامۃ'' عطا فرمایا اور بالکل واضح فرمادیا کہ یہ ہر بیماری کا علاج ہے......اور یہ بھی فرمادیا کہ اس علاج میں برکت ہے اور یہ بھی کہ یہ علاج انسان کو زیادہ عقلمند بناتا ہے......اُس کی عقل کو بڑھاتا ہے......ظاہر بات ہے رسول نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم جو کچھ ارشاد فرماتے ہیں وہ ''وحی'' ہوتا ہے......جی ہاں! وحی الٰہی:

{وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ○ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى} [النجم:۳-۴]

اسی لیے ''زاد المعاد'' میں لکھا ہے کہ......طبِ نبوی عام طب نہیں ہوتی بلکہ یہ طب قطعی اور طب الٰہی ہوتی ہے۔

حجامہ اور عرب

''حجامہ'' کی عظیم الشان سنت آہستہ آہستہ امت میں مٹتی چلی گئی...... مسلمان غیروں کے غلام بنے تو اُن سے بہت سی نعمتیں ''چھن'' گئیں، ان نعمتوں میں سے ایک ''الحجامہ'' بھی تھی...... اب الحمدللہ پھر امت مسلمہ جاگ رہی ہے، ہر طرف مجاہدین اسلام کا مبارک خون چمک رہا ہے، مہک رہا ہے تو الحمدللہ بہت سی نعمتیں واپس ملنا شروع ہوگئی ہیں...... ان نعمتوں میں سے ایک ''الحجامہ'' بھی ہے، جو ماشاءاللہ اب بہت تیزی کے ساتھ پوری دنیا میں پھیل رہی ہے...... ہمارے ہاں یہ علاج ابھی تک اجنبی ہے اور اس کے ''احیاء'' کی محنت ابھی ابتدائی مرحلے میں ہے...... لیکن عرب ممالک میں یہ محنت اب ایک منظم تحریک کی صورت اختیار کر چکی ہے...... چند دن پہلے میں نے ایک عرب خطیب صاحب کا ''خطبہ جمعہ'' پڑھا جو پورا...... ''الحجامہ'' کے موضوع پر تھا...... ہمارے لوگوں نے ہر کسی کے لیے ایک الگ ''شان'' کا پنجرہ بنا رکھا ہے...... کسی عالم کو بازار میں خریداری کرتا دیکھیں تو کہتے ہیں...... یہ علماء کی شان نہیں...... کسی مجاہد کو دین کا کوئی اور کام کرتا دیکھ لیں تو کئی دوسرے مجاہدین پکار اُٹھتے ہیں کہ یہ کام مجاہدین کو نہیں جچتا حالانکہ ہم سب مسلمانوں کی بس ایک ہی شان ہے...... اور وہ ہے ''محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی غلامی''...... جس کو یہ شان نصیب ہے وہ شان والا ہے اور جس کو یہ نصیب نہیں وہ حقیقی عزّت سے محروم ہے...... ہمارے ہاں کوئی عالمِ دین اگر جمعہ کا خطبہ ''الحجامہ'' کے بارے میں دے دے تو لوگ کیا کہیں گے؟...... یقیناً طرح طرح کی باتیں...... کوئی کہے گا مسجد اور منبر دین کی باتوں کے لیے ہوتے ہیں...... ان باتوں کے لیے نہیں...... کوئی مغرب زدہ جرثومہ کہے گا مولویوں کو ڈاکٹری کے معاملات میں منہ نہیں مارنا چاہیے...... اور کوئی کہے گا باتیں اگرچہ ٹھیک ہیں مگر علماء کی شان کے مطابق نہیں...... آپ خود سوچیں کس قدر ''جہالت'' ہے...... جو باتیں حضرت آقا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تاکید کے ساتھ ارشاد فرمائیں...... اُن باتوں کو نقل کرنا کسی عالم یا مجاہد کی شان کے خلاف کس طرح ہوگیا؟...... حجامہ کے بارے میں روایات بخاری میں موجود ہیں،

مسلم میں موجود ہیں...... حدیث شریف کی ہر کتاب میں موجود ہیں...... عربوں میں چونکہ ’’الحجامہ‘‘ کا احیاء اب تیزی سے ہو رہا ہے تو وہاں اس موضوع پر کتابیں اور رسائل بھی کثرت سے آنا شروع ہو گئے ہیں...... وہاں بھی ابتداء میں کئی علماء اس بارے میں ہچکچا رہے تھے...... اور کئی تو مخالف بھی تھے...... مگر جب انہوں نے احادیثِ مبارکہ اور سیرت طیبہ میں غور کیا تو اُن کا سینہ کھلتا چلا گیا اور اب ’’الحجامہ‘‘ کے موضوع پر کئی عمدہ علمی اور تحقیقی کتابیں سامنے آچکی ہیں...... ایک عالمِ دین نے حجامہ پر ستر (۷۰) سے زائد احادیث کی تخریج کی ہے اور تحقیق سے ثابت کیا ہے کہ ان میں سے چالیس سے کچھ زائد احادیث سند کے اعتبار سے ’’صحیح‘‘ اور باقی تیس کے لگ بھگ ’’ضعیف‘‘ ہیں...... ہم مسلمانوں کے لیے ایک ’’حدیثِ صحیح‘‘ بھی کافی ہوتی ہے...... جبکہ حجامہ پر چالیس سے زائد احادیثِ صحیحہ کا ذخیرہ موجود ہے...... دوسرے کچھ عرب علماء نے ’’الحجامہ‘‘ کو جدید سائنس کے اصولوں پر پرکھا ہے اور اس بارے کئی اہم کتابیں اور رسائل لکھے ہیں...... ظاہر بات ہے کہ آج کل مسلمان اُن باتوں کی طرف جلدی متوجہ ہوتے ہیں جن میں سائنس کا حوالہ دیا گیا ہو...... ذہنی اور فکری غلامی اور مرعوبیت کا ایک اثر یہ بھی ہے کہ...... نعوذ باللہ، نعوذ باللہ حضرت آقا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرمان پر اتنا یقین نہیں رکھتے...... جتنا ایک سائنس دان کی بات پر رکھتے ہیں۔

عرب ممالک میں ’’الحجامہ‘‘ کے بارے میں بیداری اب اس حد تک بڑھ رہی ہے کہ ایک ’’اماراتی نوجوان‘‘ نے ’’موبائل حجامہ ہسپتال‘‘ شروع کیا ہے...... یہ ایک بڑا ٹرالر ہے جسے اندر سے دو تین کمروں میں تقسیم کر کے...... ہر طرح کی سہولیات سے آراستہ کر دیا گیا ہے...... یہ گاڑی مختلف شہروں اور ریاستوں میں گھومتی رہتی ہے...... اور اس میں تلاوت کی آواز کے دوران ’’الحجامہ‘‘ کیا جاتا ہے۔

حیرت انگیز برکات

ایک خاتون ڈاکٹر نے ’’حجامہ کلینک‘‘ کھولا ہے اس میں خواتین کا علاج ہوتا ہے...... اسی کلینک

سے ایک کتاب بھی جاری کی گئی ہے جس میں اُن خواتین نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا ہے جن کو...... الحجامہ کی برکت سے بڑے سے بڑے بڑے موذی اور پرانے امراض سے اللہ تعالیٰ نے شفاء عطاء فرمائی ہے...... لیبیا کے شہر بن غازی میں ایک عجیب واقعہ پیش آیا...... ایک خاتون کا حجامہ کیا گیا تو ''حجامہ کپ''، میں خون کے ساتھ ایک بڑی سی سوئی بھی نکلی...... وہاں کے مسلمانوں نے اُس کپ اور سوئی کی تصویریں انٹرنیٹ پر لگا دی ہیں...... اور اس پر بہت ایمان افروز تبصرے لکھے ہیں...... یہ اُن لوگوں کا جواب ہے جو یہ کہتے ہیں کہ حجامہ تو کھال پر ہوتا ہے...... جبکہ بیماریاں اندر دل، گردے وغیرہ میں ہوتی ہیں...... وہ شاید نہیں جانتے کہ انسان کا سارا بدن کھال کے ساتھ ٹانکا گیا ہے، اور خون پورے جسم میں دوڑتا ہے...... کسی تالاب سے پانی نہ نکالا جائے تو چند روز بعد اُس میں بدبو اور بیماری پیدا ہو جاتی ہے...... کنویں سے پانی نہ نکالیں تو وہ سوکھ جاتا ہے...... یہی حال انسان کے بدن کا ہے اگر حجامہ کے ذریعہ فاسد اور زہریلا خون نہ نکالا جائے تو جسم میں طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

زہر کا حتمی علاج

ایک یہودی عورت نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بکری کے گوشت میں زہر دیا...... آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ایک صحابی اسی زہر سے شہید ہو گئے، خود آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لقمہ واپس تھوک دیا تھا مگر دہن مبارک میں لقمہ لینے کی وجہ سے زہر کا کچھ اثر اندر پہنچ گیا...... روایات میں آیا ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو جب اس زہر کی تکلیف محسوس ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ''حجامہ'' کروا لیتے تھے...... اس واقعہ سے دو باتیں معلوم ہوئیں......

(۱) حجامہ زہر خوری کا علاج ہے۔

(۲) یہودیوں کا کام زہر تقسیم کرنا اور انسانوں کو زہر دے کر مارنا ہے۔

آج ہمارے ہر طرف زہریلی غذاؤں کا جال بچھا ہوا ہے...... مکھیوں کی آلائش میں لٹکا ہوا گوشت...... بیکری اور جنک فوڈ کے زہر آلود تحفے اور سب سے بڑھ کر بوتلیں یعنی سافٹ ڈرنکس...... کچھ عرصہ پہلے ایک تحقیق سامنے آئی کہ کوک، پیپسی وغیرہ دنیا کا زہر نمبر سات (7) ہیں...... یعنی دھیما زہر جو آہستہ آہستہ اثر کرتا ہے، جسے ''سلو پوائزن'' کہا جاتا ہے...... یہ سارا زہر یہودی کمپنیاں انسانوں میں بانٹتی ہیں...... یہودی کی فطرت اور خصلت سانپ کی طرح ''زہریلی'' ہوتی ہے...... یہ نہ مسلمانوں کے دوست ہیں نہ عیسائیوں کے...... مگر عیسائیوں کو انہوں نے دوستی کا جھوٹا جھانسہ دے کر اپنے کام میں لگایا ہوا ہے...... دنیا کا کوئی ڈاکٹر، حکیم یا عقلمند شخص کوکا کولا اور پیپسی وغیرہ کا ایک بھی ''فائدہ'' آج تک نہیں بتا سکا...... ہاں! نقصانات سب بتاتے ہیں...... مگر پیتے بھی سب ہیں...... اور یہ زہر رگوں میں جا کر بیماریوں کی شکل اختیار کرتا ہے...... پھر آج کل کی نام نہاد ترقی میں پانی بھی آلودہ، ہوا بھی آلودہ...... ہر انسان روزانہ کئی کلو زہریلا دھواں پینے پر مجبور ہے...... زہریلی ہوا، زہریلا پانی، زہریلی بوتلیں...... زہریلے کھانے اور پھر زہر سے بھری ہوئی دوائیں...... ایسے حالات میں ''الحجامہ'' کتنی بڑی نعمت ہے جو حتمی طور پر زہر کا علاج ہے...... یہ خون اور جسم سے ہر زہر کو باہر نکال پھینکتا ہے...... اور انسان کو ہر طرح سے پاک اور صاف کر دیتا ہے۔

ہر مہلک بیماری ختم

دمشق کے تیس ڈاکٹر حضرات نے کئی سال تک ''حجامہ'' پر ریسرچ کی اور بالآخر یہی بتایا کہ...... واقعی! یہ کینسر سے لے کر گردے فیل ہونے تک کی ہر مہلک بیماری کا علاج ہے...... یہ ڈاکٹر حضرات تو آج مشینوں پر دیکھ کر کہہ رہے ہیں جبکہ حضرت آقا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے ہی سمجھا دیا کہ الحجامہ ہر بیماری کا علاج ہے...... اگر اس کا اچھی طرح فائدہ لینا چاہتے ہو تو ہر قمری یعنی چاند والے مہینے کی ۱۷، ۱۹ اور ۲۱ تاریخ کو حجامہ کروالو۔

روحانی ونفسیاتی علاج

روایات سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ...... حجامہ کے بعض مقامات حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بتائے اور حضرت جبرائیل علیہ السلام اور دیگر فرشتوں نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے درخواست کی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجامہ ضرور کروایا کریں اور اپنی امت کو بھی اس کا حکم دیں...... ان روایات میں غور کرنے سے یہ بات بالکل واضح ہوجاتی ہے کہ ''الحجامہ'' صرف جسمانی علاج نہیں، بلکہ یہ روحانی اور نفسیاتی علاج بھی ہے...... جادو، جن، آسیب ان سب کا تعلق ''عالمِ سفلی'' سے ہے جبکہ ملائکہ ''عالمِ علوی'' یا ''عالمِ ملکوت'' کی مخلوق ہیں...... انسان کوئی معمولی چیز نہیں...... زمین پر اللہ تعالیٰ کا خلیفہ ہے...... ہر انسان کے ساتھ کئی کئی ملائکہ اور فرشتوں کی ڈیوٹی ہوتی ہے...... اور انسان کے تمام اقوال اور اعمال کے ساتھ بھی فرشتوں کا آنا جانا لگا رہتا ہے...... اور انسان کی روح کا ''کنٹرول ٹاور'' عرش الٰہی کے نیچے ہے...... اسی طرح شیاطین جو انسان کے دشمن ہیں وہ بھی انسانی جسم اور انسانی روح پر قبضہ کرنے کی فکر میں رہتے ہیں...... اور انسانی خون میں دوڑتے رہتے ہیں تاکہ اس خون کو ناپاک، گندہ، شہوت سے آلودہ بنا دیں...... ملائکہ کا انسان کے ساتھ ہونا قرآن و حدیث سے ثابت ہے...... اور شیطانوں کا انسان کے خون میں دوڑنا اور انسان پر مسلط ہونے کی کوشش کرنا اور انسان کے ساتھ ان کا لگے رہنا بھی قرآن وحدیث سے ثابت ہے...... تلاوت، درود شریف اور دیگر اذکار کے وقت فرشتوں کا ہجوم انسان کے ہر طرف آجاتا ہے...... جبکہ گانا اور موسیقی کے دوران شیاطین ننگے ہو کر انسان کے گرد ناچتے ہیں اور اُن کے جسموں کی گندی لہریں انسان کے اندر داخل ہوتی ہیں...... حیرت ہے اُن لوگوں پر جو آج کل کمپیوٹر کے ''جراثیم'' تو مانتے ہیں مگر فرشتوں کی پاکیزہ لہروں اور شیاطین کے ناپاک اثرات کا انکار کرتے ہیں...... حجامہ میں اللہ تعالیٰ نے جس طرح یہ تاثیر رکھی ہے کہ وہ گندے اور فاسد خون کو چوس لیتا ہے...... اسی طرح اس میں یہ

تاثیر بھی ہے کہ وہ شیطانی اثرات سے آلودہ خون کو بھی چوس لیتا ہے......اور یوں انسان کا بدن جادو، سفلی، نظر اور آسیب وغیرہ کے اثرات سے پاک ہوجاتا ہے۔

عجیب نعمت

وہ افراد جن کی عمر چالیس سال سے کم ہے وہ اس بارے میں زیادہ خوش نصیب ہیں......وہ اگر کچھ عرصہ ہر چالیس دن بعد ''حجامہ'' کرواتے رہیں تو ان شاء اللہ صحت کی عجیب نعمت دیکھیں گے......اور جن کی عمر چالیس سال سے اُوپر ہے اُن کے لیے بھی ''حجامہ'' بے حد مفید ہے......حجامہ کے لیے سب سے اچھا موسم اپریل اور مئی کا مہینہ ہوتا ہے۔

آیۃ الکرسی اور حجامہ

حضرت سیّدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت ہے......جس کا مفہوم یہ ہے کہ آیت الکرسی کی تلاوت حجامہ کو بہت مؤثر بنادیتی ہے......مریض اور معالج دوران حجامہ اس کی تلاوت کا اہتمام رکھیں، بہت فائدہ ہوگا، ان شاء اللہ

۞... ۞... ۞

احادیثِ طیبہ

و

آثارِ صحابہ رضی اللہ عنہم

احادیثِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی احادیث مبارکہ میں ''حجامہ'' کے بارے میں کافی مواد موجود ہے ...... آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بہت تفصیل اور تاکید کے ساتھ ''حجامہ'' کو بیان فرمایا ہے...... احادیث طیبہ میں ''الحجامہ'' کے مقامات، اس کے لئے مناسب تاریخیں ...... اور مناسب دنوں تک کا تذکرہ ملتا ہے...... آیئے! ان احادیث مبارکہ کو پڑھتے ہیں اور اپنے محبوبِ قلب حضرت آقا صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان مبارک کے ایک اور عظیم پہلو کو دیکھتے ہیں۔

ان احادیث طیبہ کو آسانی اور افادیت کی غرض سے مختلف عناوین کے تحت تقسیم کر دیا گیا ہے۔

فضائلِ حجامہ

بہترین علاج

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''سب سے بہترین دواء جس سے تم علاج کرو وہ حجامہ لگوانا ہے اور قسط بحری سے علاج کرنا ہے۔''

[صحیح بخاری۔رقم الحدیث:۵۶۹۶،ناشر: دار الکتب العلمیہ۔ بیروت]

تین چیزوں میں شفاء

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''شفاء تین چیزوں میں ہے، حجامہ کے ذریعہ کٹ لگوانے میں، شہد کے استعمال میں، آگ سے داغنے میں، تاہم میں اپنی اُمت کو آگ کے ساتھ داغنے سے روکتا ہوں۔''

[صحیح بخاری۔رقم الحدیث:۵۶۸۱،ناشر: دار الکتب العلمیہ۔ بیروت]

سب علاجوں سے بہتر

حضرت سمرة بن جندب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس بنی فزارہ قبیلے کا ایک دیہاتی آیا، اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ایک حجام حجامہ لگا رہا تھا، حجام نے بلیڈ سے کٹ لگایا تو دیہاتی نے (تعجب سے) پوچھا:

''یارسول اللہ! یہ آپ کیا کررہے ہیں؟''

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''یہ حجامہ ہے، یہ ان سب علاجوں سے بہتر ہے جو لوگ اختیار کرتے ہیں۔''

[السنن الکبریٰ للنسائی۔ رقم الحدیث:۷۵۵۲ ،ناشر:مؤسسة الرسالة - بیروت]

فرشتوں کی تاکید

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''شب معراج میں فرشتوں کی جس جماعت پر بھی میرا گزر ہوا ہر ایک نے مجھے یہی کہا:

''اے محمد! حجامہ کا اہتمام کیجئے گا۔''

[سنن ابن ماجہ ۔رقم الحدیث:۳۴۷۷ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

پیٹھ ہلکی اور خون صاف

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس تین غلام تھے جو حجامہ لگاتے تھے، ان میں سے دو تو اجرت پر کام کیا کرتے تھے اور ایک اُن کو اور اُن کے گھر والوں کو حجامہ لگایا کرتا تھا۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا یہ ارشاد نقل فرمایا کرتے تھے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''حجامہ لگانے والا غلام کتنا بہترین ہے، خون کو لے جاتا ہے، پیٹھ کو ہلکا کر دیتا ہے اور نظر کو صاف کر دیتا ہے۔''

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ بھی فرمایا کہ جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم معراج پر تشریف لے گئے تو فرشتوں کے جس گروہ کے پاس سے بھی گزر ہوا انہوں نے عرض کیا:

''حجامہ'' ضرور کرائیے گا۔''

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

''حجامہ کے لئے بہترین دن (اسلامی تاریخ کی) سترہ، انیس اور اکیس کے دن ہیں۔''

اور یہ بھی فرمایا کہ ''بہترین علاج سعوط لدود اور حجامہ ہے۔''

[سنن ترمذی ۔رقم الحدیث:٢٠٥٣ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

مرض کو جڑ سے اکھاڑنے والا

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اگر کوئی علاج ایسا ہے جو مرض کو جڑ سے اکھاڑ پھینکے تو وہ حجامہ ہے۔''

[مؤطا امام مالک ۔ ج:٢ ،ص:٩٧٤ ،ناشر:دار إحیاء التراث العربي ۔ بیروت]

حجامہ لگوالو

عبدالرحمٰن بن ابی النعم فرماتے ہیں، میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پاس آیا تو وہ حجامہ لگوا رہے تھے، مجھے دیکھ کر فرمانے لگے:

''اے ابوالحکم! (یہ ان کی کنیت ہے) تم بھی حجامہ لگوالو۔'' میں نے کہا:

''میں نے تو کبھی حجامہ نہیں لگوایا۔''

(اس پر) انہوں نے فرمایا:

''مجھے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بتایا ہے کہ لوگوں کے طرقِ علاج میں سے حجامہ لگوانا سب سے بہتر ہے۔''

[مستدرک حاکم ۔رقم الحدیث: ٧٤٧٠ ،ناشر:دار الکتب العلمیة - بیروت]

اُمت کو حجامہ کا حکم کیجئے گا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے شب معراج کا قصہ سناتے ہوئے فرمایا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرشتوں کے جس گروہ پر بھی گزرتے وہ کہتا کہ اپنی امت کو حجامہ لگوانے کا حکم کیجئے گا۔''

[سنن ترمذی ۔رقم الحدیث:۲۰۵۲ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

سب سے بہتر

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''حجامہ ان تمام علاج معالجوں سے بہتر ہے جو لوگ کرتے ہیں۔''

[صحیح مسلم ۔رقم الحدیث:۱۵۷۷ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

بہترین دواء

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''اگر تم لوگوں کی تمام دواؤں میں سے کوئی دوا بہتر ہے تو وہ حجامہ لگوانا ہے۔''

[سنن ابی داؤد ،رقم الحدیث:۳۸۵۷ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت

حضرت عبداللہ بن یزید بن الحطمی اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''پانچ چیزیں انبیاء کی سنتوں میں سے ہیں۔حیاء، بردباری، حجامہ، مسواک اور خوشبو لگانا۔''

[مجمع الزوائد ۔رقم الحدیث:۸۳۲۳ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا عملِ مبارک

حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا حجامہ لگوانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ کے بارے میں مروی ہے کہ آپ رضی اللہ عنہ سے حجامہ لگانے کی اجرت کے بارے میں پوچھا گیا (کہ جائز ہے یا نہیں؟ تو) آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے حجامہ لگوایا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو ابوطیبہ نے حجامہ لگایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے انہیں دو صاع اناج (اجرت میں) دیا اور آپ نے ان کے آقاؤں سے سفارش کی تو انہوں نے ان سے وصول کی جانے والی لگان میں کمی کر دی۔ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''بہترین علاج جو تم کرتے ہو وہ حجامہ ہے۔''

[صحیح بخاری ۔رقم الحدیث:۵۶۹۶ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

معمول مبارک

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم گردن کے دونوں جانب کی رگوں اور شانوں کے درمیان حجامہ لگوایا کرتے تھے اور یہ عمل سترہ، انیس یا اکیس تاریخ کو کیا کرتے تھے۔

[سنن ترمذی ۔رقم الحدیث:۲۰۵۱ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

ہڈی کے درد میں حجامہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اپنے گھوڑے سے کھجور کے

ایک تنے پر گرے تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک میں موچ آ گئی۔ وکیع فرماتے ہیں مطلب یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہڈی میں درد کی وجہ سے حجامہ لگوایا۔

[سنن ابن ماجہ ۔رقم الحدیث:۳۴۸۵ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

حالت احرام میں حجامہ

حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:

''رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لحی جمل (نامی مقام) میں احرام کی حالت میں اپنے سر مبارک کے وسط میں حجامہ لگوایا۔''

[صحیح بخاری ۔رقم الحدیث:۱۸۳۶ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

کندھوں کے درمیان حجامہ

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے گردن کے دونوں جانب کی رگوں اور کندھوں کے درمیان حجامہ لگوایا۔

[سنن ابن ماجہ ۔رقم الحدیث:۳۴۸۳ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

موچ کی وجہ سے حجامہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے کولہے پر حجامہ لگوایا کیونکہ (آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاؤں مبارک میں) موچ آ گئی تھی۔

[سنن ابی داؤد ،رقم الحدیث:۳۸۶۳ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

اُمّ المؤمنین کو حجامہ کی اجازت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ام المؤمنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی

کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حجامہ لگوانے کی اجازت چاہی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوطیبہ کو حکم فرمایا کہ انہیں حجامہ لگاؤ۔ راوی کہتے ہیں کہ ابوطیبہ سیدہ اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے رضاعی بھائی تھے یا کم سن لڑکے تھے۔

[سنن ابن ماجہ ۔رقم الحدیث: ۳۴۸۰ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

روزے میں حجامہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے (ایک مرتبہ) حجامہ لگوایا اس حال میں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم روزہ سے تھے۔

[صحیح بخاری ۔رقم الحدیث: ۱۹۳۹ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

سر میں حجامہ

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے سر مبارک میں حجامہ لگوایا۔

[صحیح بخاری ۔رقم الحدیث: ۵۶۹۹ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

فوائدِ حجامہ

عقل میں اضافہ، حافظہ قوی

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''حجامہ کرانے سے عقل بڑھتی ہے اور قوتِ حافظہ میں اضافہ ہوتا ہے۔''

[مستدرک للحاکم ۔رقم الحدیث:۸۲۵۵ ،ناشر: دار الکتب العلمیة - بیروت]

نظر تیز

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''حجامہ سے نگاہ تیز اور پیٹھ ہلکی ہوتی ہے۔''

[مستدرک للحاکم ۔رقم الحدیث:۸۲۵۸ ،ناشر: دار الکتب العلمیة - بیروت]

دل کے لئے مفید حجامہ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے دو کندھوں کے درمیان حجامہ لگوایا، (کیونکہ یہ جگہ ان مقامات میں سے ہے جن کا تعلق براہ راست دل سے ہے۔) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ابو ہند رضی اللہ عنہ نے حجامہ لگایا تھا جو کہ انصار کے قبیلے بنو بیاضہ کے ایک غلام تھے۔

[سنن ابی داؤد ۔رقم الحدیث: ۴۵۱۰ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

جذام، جنون اور برص کا علاج

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''سر میں حجامہ کرانا جنون، جذام، برص، اونگھ (کی کثرت) اور داڑھ (درد میں) مفید ہے۔''

[الطبرانی - رقم الحدیث:۱۰۹۳۸ ،ناشر:مکتبة ابن تیمیة - القاهرة]

سر درد میں حجامہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خادمہ حضرت سلمٰی رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

''جو شخص بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں سر درد کی شکایت کرتا تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس کو حجامہ لگوانے کا فرماتے اور جو شخص پاؤں کے درد کی شکایت کرتا اسے فرماتے:

''ان کو مہندی لگاؤ۔''

[سنن ابی داؤد ،رقم الحدیث:۳۸۵۸ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ - بیروت]

... ...

مقامات حجامہ

گردن کی دونوں جانب حجامہ

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پاس گردن کے دونوں جانب کی رگوں اور کندھوں کے درمیان حجامہ لگانے کا حکم لے کر آئے۔

[سنن ابن ماجہ ۔رقم الحدیث:۳۴۸۲ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

گُدّی کے اوپر حجامہ

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''گدی کے اوپر کی ہڈی کے وسط میں حجامہ ضرور لگوایا کرو اس لئے کہ یہ پانچ بیماریوں سے شفاء ہے۔''

[زاد المعاد ۔ ج:۳ ،ص:۷۳۷ ،ناشر:مکتبہ علمیہ ۔ بشاور]

بہتّر (۷۲) بیماریوں کے لئے مفید مقام حجامہ

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''گدی سے اوپر کے گڑھے (یعنی ہڈی کے اوپر والے حصے) میں ضرور حجامہ لگواؤ، اس لئے کہ یہ بہتر (۷۲) بیماریوں کی شفاء ہے۔''

[زاد المعاد ۔ ج:۳ ،ص:۷۳۷ ،ناشر:مکتبہ علمیہ ۔ بشاور]

ران مبارک کے بالائی حصہ پر حجامہ

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ران مبارک کے بالائی حصہ پر ہڈی میں درد کی وجہ سے حجامہ لگوایا۔

[سنن ابی داؤد ،رقم الحدیث:۳۸۶۳ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

سر کی مانگ اور کندھوں کے درمیان حجامہ

حضرت ابو کبشہ انماری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

''آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے سر مبارک کی مانگ میں اور دونوں کندھوں کے درمیان حجامہ لگواتے ،اور ارشاد فرماتے:

''جو شخص ان جگہوں کا خون نکلوائے تو اس کو کسی مرض کے لئے کوئی دواء استعمال نہ کرنا نقصان نہیں پہنچائے گا۔'' (یعنی اس کو پھر کسی دواء یا علاج کی ضرورت باقی نہیں رہتی۔)

[سنن ابی داؤد ،رقم الحدیث:۳۸۵۹ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

۞... ۞... ۞

مسنون تاریخیں اور ایام

شفاء من کل داء

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جس شخص نے سترہ، انیس اور اکیس تاریخ کو حجامہ لگوایا تو وہ حجامہ اس کے لئے ہر مرض سے شفاء (کا باعث) ہوگا۔''

[سنن ابی داؤد ،رقم الحدیث:۳۸۶۱ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

ایسا نہ ہو کہ خون کا جوش......

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''جو حجامہ لگوانا چاہے وہ سترہ یا انیس یا اکیس تاریخ کو لگوائے تا کہ ایسا نہ ہو کہ خون کا جوش تم میں سے کسی کو ہلاک کر دے۔''

[سنن ابن ماجہ ۔رقم الحدیث:۳۴۸۶ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

حجامہ کے لئے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پسندیدہ تاریخیں

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں:

''نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (قمری مہینے کی) سترھویں، انیسویں اور اکیسویں تاریخ کو حجامہ لگوانا پسند فرماتے تھے۔''

[مشکوٰۃ المصابیح ۔کتاب الطب و الرقی ،الفصل الثانی ،ناشر:قدیمی کتب خانہ ،کراچی]

خون کے جوش کا دن

حضرت کبشہ بنت ابی بکرہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ ان کے والد اپنے گھر والوں کو منگل کے دن حجامہ لگوانے سے منع کرتے تھے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے نقل کرتے تھے کہ منگل کا دن خون (کے غلبے) کا دن ہے اور اس میں ایسی گھڑی آتی ہے کہ خون بند نہیں ہوتا۔ (یہ اُن کا اپنا ذوق تھا دیگر روایات سے منگل کے دن حجامہ کی اجازت معلوم ہوتی ہے)

[سنن ابی داؤد ،رقم الحدیث:۳۸۶۲ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

خون بند نہیں ہوتا

حضرت ابوبکرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''منگل کا دن خون کا دن ہے اس میں ایک گھڑی ایسی آتی ہے کہ اس میں خون بند نہیں ہوتا (اس لئے منگل کو فصد یعنی رگ کاٹ کر علاج نہیں کرنا چاہیے۔حجامہ میں کوئی حرج نہیں ہے، ان شاء اللہ)۔''

[زاد المعاد ۔ ج:۳ ،ص:۷۳۸ ،ناشر:مکتبہ علمیہ ۔ بشاور]

سال بھر کی بیماریوں کا علاج

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''منگل کے دن سترھویں تاریخ کو حجامہ کرانا سال بھر کی بیماریوں کا علاج ہے۔''

[مشکوٰۃ المصابیح ۔کتاب الطب و الرقی ،الفصل الثالث ،ناشر:قدیمی کتب خانہ ،کراچی]

ہدایاتِ حجامہ

خون زمین میں دفن کردو

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ کی اہلیہ اُم سعد رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں، میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ حکم دیتے ہوئے سنا:

''جب تم حجامہ کراؤ تو خون کو (زمین میں) دفن کردو۔''

[مجمع الزوائد۔رقم الحدیث:۸۳۴۱ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

نہار منہ حجامہ زیادہ مفید

حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے (انہیں) ارشاد فرمایا:

''اے نافع! میرے خون میں جوش آ گیا ہے اس لئے کوئی حجامہ لگانے والا تلاش کرو، اگر ہو سکے تو نرم خو آدمی کو لانا عمر رسیدہ، بوڑھا یا کم سن بچہ نہ لانا۔اس لئے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا:

''نہار منہ حجامہ لگوانا بہتر ہے اور اس میں شفاء ہے اور برکت ہے۔یہ عقل بڑھاتا ہے، حافظہ تیز کرتا ہے۔اللہ برکت دے جمعرات کو حجامہ لگوایا کرو۔اور بدھ، جمعہ، ہفتہ اور اتوار کے روز قصداً حجامہ مت لگوایا کرو (اتفاقاً ایسا ہو جائے تو کوئی حرج نہیں) اور پیر اور منگل کو حجامہ لگوایا کرو اس لئے کہ اسی دن اللہ تعالیٰ نے حضرت ایوب کو بیماری سے

شفاء عطاء فرمائی اور بدھ کے روز وہ بیمار ہوئے تھے۔ اور جذام اور برص ظاہر ہو تو بدھ کے دن یا بدھ کی رات کو ظاہر ہوتا ہے۔"

[سنن ابن ماجہ۔رقم الحدیث:۳۴۸۷،ناشر: دار الکتب العلمیہ۔ بیروت]

آیۃ الکرسی اور حجامہ

سیّدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

"جس شخص نے حجامہ کراتے وقت آیۃ الکرسی پڑھی تو اس کو حجامہ کرانے کا مکمل فائدہ حاصل ہوگا۔"

[عمل الیوم واللیلۃ لابن سنی۔ص:۱۶۷،دار القبلۃ۔ بیروت]

حجامہ کے بعد غسل

اُم المؤمنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم چار کاموں کی وجہ سے غسل کیا کرتے تھے: (۱) جنابت سے (۲) جمعہ کے دن (۳) حجامہ لگوانے سے (۴) میت کو غسل دینے کے بعد۔

[سنن ابی داؤد،رقم الحدیث:۳۴۸،ناشر: دار الکتب العلمیہ۔ بیروت]

آثارِ صحابہ رضی اللہ عنہم

حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں حجامہ کے ذریعے علاج کرانا عام تھا۔ مرد وزن، بچے، بوڑھے مختلف امراض میں حجامہ کے ذریعے علاج کرواتے تھے۔ لیجئے! چند آثار ملاحظہ فرمائیے۔

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کا اثر

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی النعم کے حوالے سے حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کے حجامہ لگوانے کی روایت پیچھے گزر چکی ہے۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا اثر

حضرت عاصم بن عمر بن قتادہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ ہمارے ہاں تشریف لائے۔ ایک شخص کو پھوڑے کی تکلیف تھی، حضرت نے اس سے پوچھا:

''آپ کو کیا تکلیف ہے؟''

اس نے کہا:

''ایک ناقابل برداشت پھوڑا نکلا ہوا ہے۔''

حضرت نے (ایک لڑکے کو مخاطب کر کے) فرمایا:

''برخوردار! ایک حجام (حجامہ لگانے والا) کو میرے پاس لاؤ۔''

اس شخص نے کہا:

''اے ابوعبداللہ! حجام کا کیا کرو گے؟''

آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:

''میں اس سے بلیڈ (حجامہ) لگوانا چاہتا ہوں۔''

اس شخص نے کہا:

''واللہ! (پھر تو) مجھ پر مکھیاں بیٹھیں گی، جس سے مجھے تکلیف ہوگی اور میں (مزید) مشقت میں پڑ جاؤں گا۔''

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما نے جب حجامہ سے اس کی اکتاہٹ (اور بیزاری) کو دیکھا تو فرمایا:

''بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ اگر تمہاری دواؤں میں سے کسی دواء میں شفاء موجود ہے تو حجامہ کے ذریعہ کٹ لگانے میں ہے، یا شہد کے استعمال میں، یا پھر آگ سے داغنے میں۔'' (اور) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:

''میں آگ سے دغوانے کو پسند نہیں کرتا۔''

راوی کہتے ہیں:

''وہ لڑکا حجام کو لے آیا، حجام نے کٹ لگایا تو اس سے وہ تکلیف دور ہوگئی۔''

[صحيح مسلم۔رقم الحديث:۲۲۰۵ ،ناشر: دار الكتب العلميه۔ بيروت]

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما کا ایک اور اثر

ایک بار حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما حضرت مُقَنَّع رضی اللہ عنہ کی عیادت کے لئے تشریف لائے اور پھر ان سے کہا:

''جب تک تم حجامہ نہ لگوالو گے میں یہاں سے نہیں جاؤں گا۔ میں نے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس میں شفاء ہے۔''

[صحیح بخاری۔رقم الحدیث:۵۶۹۷،ناشر: دار الکتب العلمیہ۔ بیروت]

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا اثر

حضرت نافع رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں، (مجھے) حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا:

''اے نافع! میرے خون میں جوش ہو گیا ہے اس لئے کوئی حجامہ لگانے والا تلاش کرو، اگر ہو سکے تو نرم خو آدمی کو لانا۔ عمر رسیدہ، بوڑھا اور کم سن بچہ نہ لانا۔''

[زاد المعاد۔ج:۳،ص:۷۳۸،ناشر:مکتبہ علمیہ۔ بشاور]

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا ایک اور اثر

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما روزے کی حالت میں (بھی) حجامہ لگواتے تھے پھر آپ نے اس کو چھوڑ دیا۔

[صحیح بخاری۔کتاب الصوم،ص:۳۵۱،ناشر: دار الکتب العلمیہ۔ بیروت]

بعض روایات میں اس کی یہ تشریح آئی ہے کہ جب آپ کی عمر زیادہ ہو گئی تو آپ روزے میں حجامہ نہیں لگواتے تھے تاکہ ضعف کی وجہ سے روزہ نہ توڑنا پڑے۔

[مصنف ابن شیبہ۔رقم الحدیث:۹۳۳۶،ناشر:مکتبۃ الرشد - الریاض]

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کا اثر

حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ کی خدمت میں شام کے وقت حاضر ہوا، یہ اس وقت کی بات ہے جب آپ بصرہ کے گورنر تھے۔ میں نے دیکھا کہ آپ رضی اللہ عنہ کھجور اور سالن کھا رہے ہیں اور آپ نے حجامہ لگوایا ہوا تھا۔ میں نے عرض کیا:

”آپ نے دن کو کیوں نہیں حجامہ لگوایا؟“

آپ رضی اللہ عنہ نے جواب میں ارشاد فرمایا:

”اچھا آپ مجھے اس بات کا حکم دیتے ہیں کہ میں روزے کی حالت میں اپنا خون بہاؤں۔“

[مصنف ابن شيبه ۔رقم الحديث:۹۳۰۷ ،ناشر:مكتبة الرشد - الرياض]

نوٹ: بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم حدیث ”افطر الحاجم والمحجوم“ کی وجہ سے رمضان المبارک میں رات کو حجامہ لگوایا کرتے تھے۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کا عمل

حضرت امام زہری رحمۃ اللہ علیہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے بارے میں فرماتے ہیں کہ وہ روزے کی حالت میں (بھی) حجامہ لگوایا کرتے تھے۔

[مؤطا امام مالک ۔رقم الحديث:۳۵۶ ،ناشر: المكتبة العلمية]

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کا اثر

حضرت دینار رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کو حجامہ لگایا جبکہ آپ روزے سے تھے۔

[مصنف عبدالرزاق ۔رقم الحديث:۷۵۴۳ ،ناشر:مجلس العلمي- الهند]

اُمّ المؤمنین حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا کا اثر

حضرت فرات رحمۃ اللہ علیہ حضرت ام المؤمنین اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کے آزاد کردہ ایک غلام سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا کو روزے کی حالت میں حجامہ لگواتے دیکھا۔ [مصنف ابن شيبه ۔رقم الحديث:۹۳۳۵ ،ناشر:مكتبة الرشد - الرياض]

اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کا اثر

حضرت اُمّ علقمہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے ہاں حجامہ لگواتی تھیں اور روزے سے ہوتی تھیں اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے بھتیجے اور بھتیجیاں بھی حجامہ لگواتے آپ ان کو نہیں روکتی تھیں۔

[التاریخ الکبیر للبخاری ۔رقم الحدیث:۲۱۲۴ ،دائرۃ المعارف العثمانیۃ ۔حیدر آباد]

❁... ❁... ❁

مقاماتؒ

آدابؒ

حجامہ کے مسنون مقامات

نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے عموماً کن ایام میں حجامہ کرایا وہ ایام ذخیرہ احادیث میں محفوظ ہیں، کن ایام میں منع فرمایا ان کا بھی ذکر ہے، اور کن مقامات پر حجامہ لگوایا وہ بھی احادیث میں مذکور ہیں۔ ان سب افعال میں امت کے لئے خیر کے بڑے بڑے خزانے اور صحت کے راز پوشیدہ ہیں۔ ماہرینِ طب نے ہر زمانے میں تصدیق کی ہے کہ حجامہ کے لئے جن اوقات اور مقامات کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اختیار فرمایا وہی سب سے بہترین اوقات اور سب سے انفع مقامات ہیں۔ اس لیے ہم پر لازم ہے کہ ہم ان باتوں کو جانیں اور ان پر عمل کریں، ان میں ہماری دنیا کی بھی بھلائیاں ہیں اور آخرت کی بھی۔

یوں تو اطباء حجامہ کے مطابق حجامہ انسانی جسم پر بہت سے مقامات پر لگایا جاسکتا ہے۔ ہر مرض کے لئے کئی مخصوص مقامات ہیں اور بہت سے مقامات کئی کئی امراض کے علاج کے لئے مستعمل ہیں۔ کس مریض کو کون سے مقام پر حجامہ لگانا ہے؟ اس کا فیصلہ طبیب مریض کی حالت اور مرض کے مطابق کرتا ہے۔ لیکن نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جن مقامات پر حجامہ کرانا وارد ہوا ہے وہ مقامات ایسے ہیں کہ ان پر حجامہ لگوانے سے تقریباً تمام امراض کے لیے کفایت ہو جاتی ہے...... اور بغیر بیماری کے بھی ان مقامات پر حجامہ لگوانا صحت اور قوت کے لیے بے حد نافع ہوتا ہے ان مقامات میں سے چند ایک یہ ہیں:

وَسْطِ رَأس

یعنی تالو کا مقام جو سر کے بالکل اوپر درمیان میں ہے۔

صحیح بخاری کی روایت میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس مقام پر حجامہ لگوانا وارد ہوا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے یہ عمل سحر اور دردِ شقیقہ (آدھے سر کا درد) کے علاج کی غرض سے فرمایا۔

اَلْکَاهِل

کندھوں کے درمیان والی جگہ۔

اَلْاَخْدَعَیْن

گردن کے دونوں اطراف

حضرت انس رضی اللہ عنہ کی روایت میں ان دونوں مقامات پر نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عادتاً حجامہ لگوانا منقول ہے۔ اطبائے جدید وقدیم کے مطابق یہ دونوں مقامات دماغ اور ریڑھ کی ہڈی کے عضلات کا کنٹرول روم ہیں اور انسانی جسم کی صحت اور مرض کا ان دونوں سے جیسا تعلق ہے وہ واضح ہے۔ ان مقامات سے فاسد خون نکل جانے اور تازہ خون کی آمد سے ان کا نظام ہر طرح کے فاسد مادوں سے پاک ہوجاتا ہے اور پورے جسم کا کنٹرول قائم رہتا ہے۔ البتہ گردن کے اطراف میں حجامہ صرف ماہر اور تجربہ کار طبیب سے لگوایا جائے کیونکہ خون کی مرکزی رگیں اسی مقام سے گزرتی ہیں۔ ان پر کٹ لگ جانا خطرناک ثابت ہوسکتا ہے۔

اَلْوَرِک

کولہے پر حجامہ لگوانا، یہ ابوداؤد کی روایت میں مذکور ہے۔

اس مقام پر حجامہ لگوانا عرق النساء (شاٹیکا) کے درد کے لئے از حد مفید ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے بھی اس مقام پر ہڈی کے درد کی وجہ سے حجامہ لگوایا۔

ظَهْرُ الْقَدَم

پاؤں کی پشت یعنی بالائی حصے پر حجامہ لگوانا، یہ مسند احمد، ابوداؤد وغیرہ کی روایت میں بحالتِ احرام منقول ہے۔

اس مقام پر پاؤں کے درد، جسمانی تھکاوٹ اور یورک ایسڈ کی زیادتی جیسے امراض میں حجامہ لگوانا ازحد مفید ہے۔

جَوْزَةُ الْقَمَحْدُوَة

گدی کا بالائی حصہ۔

اس کے اُبھار پر حجامہ لگوانے کو ایک روایت میں ۷۲ بیماریوں سے شفاء قرار دیا گیا ہے۔اگرچہ علماءِ حدیث کے نزدیک یہ روایت ضعیف درجے کی ہے۔

(نوٹ: ان تمام مقامات پر حجامہ کی روایات پیچھے گذر چکی ہیں۔)

آداب وہدایات

حجامہ کے کچھ آداب ''طبیب'' کے متعلق ہیں اور کچھ ''مریض'' کے۔

طبیب سے متعلق آداب وہدایات

(١) اللہ تعالیٰ کی رضاء کا حصول اور اس کی مخلوق کی نفع رسانی ایک ''طبیب'' کا اصل مقصود ہونا چاہئے، تب اس کا یہ عمل بھی اس کے لئے آخرت کا ذخیرہ اور اجر عظیم کا ذریعہ بن جائے گا۔ حدیث پاک میں ہے:

''اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔''

[صحیح بخاری۔رقم الحدیث:١ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ۔ بیروت]

اس لیے طبیب کو ہمیشہ اپنی نیت اچھی رکھنی چاہیے۔

(٢) مریض کی خیر خواہی اور دادرسی۔

حدیث شریف میں آیا ہے:

''جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کو (کوئی) نفع پہنچا سکتا ہو اسے چاہئے کہ وہ اسے (ضرور وہ) نفع پہنچائے۔''

[صحیح مسلم۔ناشر: دار الکتب العلمیہ۔ بیروت]

لہٰذا اخلاص نیت کے ساتھ ساتھ ایک مسلمان کی خیر خواہی اور نفع رسانی بھی طبیب کے مدنظر رہنی چاہیے۔

۳ سچائی اور دیانت داری۔

طبیب کو چاہئے کہ مریض کی جو بھی کیفیت ہو اور جو اس کا علاج تجویز ہو پوری دیانتداری کے ساتھ اسے زیرِ عمل لائے۔ اپنے کسی بھی ذاتی نفع کی خاطر سچائی اور دیانتداری کا دامن نہ چھوڑے، ورنہ اللہ تعالیٰ کی نصرت اور برکت اٹھ جائے گی۔

۴ مرض کی تشخیص اور علاج میں جان بوجھ کر کوئی کوتاہی نہ کی جائے۔

۵ اگر کسی مریض کو علاج کے لئے کوئی وقت دیا ہو یا کوئی وعدہ کیا ہو تو اس وعدہ اور وقت کی پاسداری بہت ضروری ہے۔ ہاں! اگر کوئی شرعی عذر پیش آجائے تو اور بات ہے۔ اسی طرح زیادہ رش کی صورت میں وقت اور باری کی صحیح معلومات دینا ضروری ہے تاکہ مریض کو انتظار کی زحمت کم سے کم اٹھانی پڑے۔

۶ مریض کی پردہ پوشی۔

بعض امراض ایسے ہوتے ہیں جن کی پردہ پوشی ضروری ہوتی ہے، کوئی بھی مریض ان امراض کے افشاء کو پسند نہیں کرتا۔ طبیب کو ان امراض کا بتانا تو مریض کی مجبوری ہوتی ہے، کیونکہ اس کے بغیر کامل تشخیص ممکن نہیں ہوتی۔ لیکن طبیب سے ہٹ کر کسی اور انسان کے اس مرض یا عیب پر مطلع ہونے کو مریض پسند نہیں کرتا۔ لہٰذا ایسی صورتحال میں طبیب کی شرعی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ مریض کی مکمل پردہ پوشی کرے۔ حدیث مبارکہ میں کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی بڑی فضیلت وارد ہوئی ہے:

''جو شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کے عیب کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرماتے ہیں۔''

[صحیح مسلم ۔رقم الحدیث: ۲۵۸۰ ،ناشر: دار الکتب العلمیہ ۔ بیروت]

ہاں! اگر کوئی مرض ایسا ہو کہ جس کے بارے میں مریض کے اہل خانہ وغیرہ کو بتانا کسی خاص

مصلحت کی وجہ سے ضروری ہوتو پھر صرف متعلقہ لوگوں کو بتانے کی گنجائش ہوگی۔

(۷) بسا اوقات ایسے مقام پر حجامہ لگانا پڑ جاتا ہے جو ''ستر شرعی'' میں داخل ہوتا ہے۔ ایسی صورت میں اس بات کا لحاظ رکھنا بہت ضروری ہے کہ مریض کا ستر صرف اتنا کھولا جائے جتنی ضرورت ہو۔ ضرورت سے زیادہ ستر کھولنا یا دیکھنا قطعاً جائز نہیں۔ اور ایسی صورت میں اس بات کا بھی خیال رکھا جائے کہ متعلقہ مقامِ ستر صرف طبیب کے سامنے کھلے کسی اور مریض یا غیر متعلقہ شخص کے سامنے ہرگز نہیں۔ اس چیز کا اہتمام مرد و عورت طبیب اور مریض دونوں کو بہت زیادہ کرنا چاہئے۔ اور یاد رکھنا چاہیے کہ بلا ضرورت ستر کھولنا یا دیکھنا گناہ کبیرہ ہے۔

(۸) خوش اخلاقی

یوں تو ہر مسلمان کے لئے لازم ہے کہ وہ حسن اخلاق کا پیکر ہو، لیکن طبیب میں اس صفت کا ہونا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ مریض اسے اپنا مسیحا سمجھ کر اس کے پاس آتا ہے۔ اب طبیب کی ذمہ داری ہے کہ وہ اس کے ساتھ ایسے اخلاق سے پیش آئے کہ اسے اپنائیت کا احساس ہو اور اس کے مرض کی شدت میں کمی آئے۔ مریض کی بات پوری توجہ سے سنی جائے، اس کے ساتھ خندہ پیشانی سے پیش آیا جائے، اسے اللہ تعالیٰ کی رحمت یاد دلا کر اُمیدِ صحت دلائی جائے اور اس کا حوصلہ بڑھایا جائے۔

(۹) حجامہ لگانے والے کے لئے ضروری ہے وہ اپنے فن میں کامل مہارت رکھتا ہو، بغیر مہارت کے اللہ تعالیٰ کی مخلوق کو اپنے تجربات کے لئے تختۂ مشق نہ بنایا جائے۔

(۱۰) مریض کو نماز، روزہ، صدقہ اور احکامات الٰہیہ پر عمل کرنے کی ترغیب دی جائے۔ اور اس کے ذہن میں یہ بات راسخ کرنے کی کوشش کی جائے کہ شفاء اور صحت صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں ہے۔ علاج اسباب کے درجے میں ایک سنت ہے۔ اس لئے

مریض علاج کے ساتھ ساتھ اللہ تعالیٰ کے احکامات کی بجا آوری کو لازمی سمجھے اور اللہ تعالیٰ کی طرف مسلسل رجوع کرتا رہے، اللہ تعالیٰ سے شفاء اور صحت کی دعا مانگتا رہے۔

۱۱ طبیب کو چاہیے کہ مطب میں آنے سے پہلے کچھ صدقہ دے کر آئے اور اللہ تعالیٰ سے مدد مانگ کر کام شروع کرے۔

۱۲ مطب میں آنے سے پہلے استخارہ کر کے آئے تا کہ مرض کی صحیح تشخیص ہو سکے اور نصرتِ الٰہی شامل حال رہے

۱۳ وقتاً فوقتاً صلوٰۃ الحاجۃ پڑھ کر مریضوں کے لئے شفاء اور صحت کی دعاء کیا کرے۔

۱۴ معمر اور سن رسیدہ مریضوں سے خصوصی شفقت اور احترام کا معاملہ کیا جائے۔

۱۵ لب ولہجہ اور انداز گفتگو انتہائی شگفتہ، باوقار اور ہمدردانہ رکھا جائے۔

۱۶ ایک مریض پر استعمال شدہ گلاس/کپ دوسرے مریض کو نہ لگائے جائیں۔

مریض کے متعلق آداب و ہدایات

(۱) مریض کو چاہیے کہ وہ ''حجامہ'' کو عام طرق ہائے علاج سے ہٹ کر ایک الگ، مستقل اور اعلیٰ طریقۂ علاج یعنی ''مسنون علاج'' سمجھ کر اختیار کرے۔

(۲) اس علاج کو ''سنت'' کی برکات حاصل کرنے کی نیت سے اپنائے اور اللہ تعالیٰ پر توکل رکھے۔

(۳) اس علاج میں خرچ ہونے والی رقم اور خون کے بارے میں صدقہ کی نیت رکھے۔

(۴) دوران حجامہ اول و آخر سات بار درود شریف پڑھ کر سات بار سورۃ الفاتحہ اور سات بار آیت الکرسی کا ورد کرے۔

(۵) حجامہ لگوانے کے بعد اپنے خون اور حجامہ کے سامان کو کسی جگہ دفن کر دینا چاہیے۔

(۶) حجامہ لگوانے کے کچھ دیر بعد نیم گرم پانی سے غسل کر لینا چاہئے اور حجامہ والے مقام پر زیتون کے تیل کی مالش کر لینی چاہیے اگر میسر ہو، ورنہ مالش نہ کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔

(۷) حجامہ لگانے والے کو اس کی اجرت بھی دینی چاہئے کیونکہ یہ بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ابوطیبہ رضی اللہ عنہ کو حجامہ کی اجرت عطاء فرمائی تھی۔

(۸) حجامہ خالی پیٹ کرانا چاہئے۔ اس سے فائدہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس لئے بہتر ہے کہ حجامہ یا تو صبح نہار منہ کرایا جائے یا پھر کم از کم کھانا کھانے کے چار پانچ گھنٹے بعد کرایا جائے۔

(۹) شدید تھکاوٹ کی حالت میں حجامہ نہ کرایا جائے۔

(۱۰) حجامہ کرانے سے پہلے یا بعد میں بقدر وسعت خالصتاً للہ کچھ نہ کچھ صدقہ دینا چاہیے۔

(۱۱) حجامہ کرانے کے فوراً بعد کھانے پینے سے احتراز کریں۔ایک گھنٹے بعد نرم غذا سے کھانے کی شروعات کریں۔

(۱۲) حفاظتی حجامہ مسنون تاریخوں میں لگوانا بہتر ہے۔البتہ طبی حجامہ ضرورت کے تحت ممنوع ایام کو چھوڑ کر کسی بھی وقت لگوایا جاسکتا ہے۔

اہم ہدایت

علاج کے بارے میں ایک بنیادی ہدایت

اللہ تعالیٰ ہم سب کو دین کی صحیح سمجھ عطاء فرمائے۔

ایک بات ہم سب کو اچھی طرح دل میں بٹھا لینی چاہئے...... وہ یہ کہ آج ہم نے نعوذ باللہ ''علاج'' کو تمام فرائض سے بڑا فرض اور تمام کاموں میں سب سے اہم کام سمجھ لیا ہے...... یہ کافی غلط اور نقصان دہ سوچ ہے...... ڈاکٹروں کے پاس لوگوں کی قطاریں لگی ہوئی ہیں...... ہسپتالوں پر عوام کا ہجوم ہے...... مشہور حکیموں اور عاملوں کے پاس کئی کئی مہینوں کے لئے مریضوں کی بکنگ ہے...... اور میڈیکل کی دکانوں کا کاروبار...... آسمان سے باتیں کر رہا ہے...... اگر ہم اپنے دین کو پڑھیں اور سمجھیں تو یہ رجحان کافی غلط لگتا ہے...... بیماری کا علاج سنت ہے، فرض نہیں...... بیماری پر صبر کا بڑا درجہ ہے...... کئی صحابہ کرام اور صحابیات رضی اللہ عنہم نے علاج کرانے سے انکار فرما دیا اور بیماری کو اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت سمجھا...... ایک صحابیہ کے بارے میں آتا ہے کہ لوگ کہا کرتے تھے: جس نے دنیا میں کسی ''جنتی'' کو دیکھنا ہو وہ اِن کو دیکھ لے...... ان صحابیہ محترمہ کو ایک بیماری تھی...... حضرت آقا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف سے اختیار ملا کہ...... شفاء کی دعا کرا لیں یا بیماری پر صبر کر کے جنت پالیں...... انہوں نے بڑی عقلمندی کا فیصلہ فرمایا کہ بیماری پر جنت کو خرید لیا...... دنیا تو جیسی بھی ہو کٹ جاتی ہے...... ایک بار ایک ''باباجی'' ملے وہ کافی بیمار تھے...... فرمایا: نوے سال کا ہو گیا ہوں اور اپنی پچھلی تمام زندگی یوں لگتی ہے، جیسے بس ایک دن گذارا ہو...... دُکھ والے دن بھی گذر گئے اور سکھ

والے دن بھی نہیں رُکے...... مشکل راتیں بھی کٹ گئیں اور اچھی راتیں بھی آج ساتھ نہیں ہیں...... اللہ تعالیٰ کی رحمت بس اُس پر ہے جس کو ہمیشہ کی اُخروی زندگی کے لئے...... اِس فانی زندگی میں تیاری کا موقع مل جائے...... صحابیہ محترمہ شفاء پا جاتیں تب بھی دنیا سے جانا تھا...... اس بیماری کے علاوہ کوئی اور مرض بھی لگ سکتا تھا...... چنانچہ انہوں نے بیماری کے ساتھ رہنا برداشت کیا اور اپنی بیماری کو قیمتی بنالیا...... ایسی بیماری جس کے بدلے میں یقینی جنت مل جائے بے شک دنیا بھر کی دولت اور صحت سے زیادہ قیمتی ہے...... لیکن آج تو معاملہ اس قدر سنگین ہے کہ...... مسلمانوں کی دولت کا ایک بڑا حصہ ''علاج'' پر خرچ ہو رہا ہے...... امریکہ اور یورپ کے کئی طبّی ادارے اور ہسپتال صرف عرب مسلمانوں اور ہمارے حکمرانوں سے سالانہ اَربوں ڈالر کما رہے ہیں...... آج کے مسلمان جتنا پیسہ اپنے علاج پر لگاتے ہیں اگر اس کا دسواں حصہ بھی جہاد پر لگا دیں تو ساری دنیا کے خزانوں کے مالک بن جائیں...... مسلمانوں نے ''علاج'' کو اپنی کمزوری اور مجبوری بنایا تو دشمنانِ اسلام نے انہیں بیمار کرنے کے لئے الگ طریقے اور اُن کا علاج کرنے کے لئے الگ طریقے ایجاد کر لئے...... پہلے وہ زہریلی خوراک، زہریلی دواؤں اور زہریلے ماحول سے بیماری پھیلاتے ہیں...... اور پھر مارکیٹ میں اس کا علاج حاضر کر دیتے ہیں...... تاکہ مسلمان اُن سے بیماری بھی خریدیں اور علاج بھی خریدیں...... طرح طرح کی مشینیں، طرح طرح کے ٹیسٹ، طرح طرح کے آپریشن اور طرح طرح کے علاج...... اور حیرت یہ ہے کہ...... دنیا بھر میں علاج کے اتنے مہنگے اور سائنسی طریقے آنے کے باوجود بیماریاں پہلے سے زیادہ پھیل رہی ہیں...... صرف برطانیہ میں ''کینسر'' کا مرض سالانہ سو فیصد کی رفتار سے بڑھ رہا ہے...... امریکی لوگ موٹاپے اور ڈپریشن سے دبے جا رہے ہیں...... دماغی اَمراض کے اضافے کی تو کوئی حد ہی نہیں...... اور ایڈز سے گذشتہ دس سال میں کروڑوں انسان مر چکے ہیں۔

ہم مسلمانوں کو چاہئے کہ...... اس معاملہ پر غور کریں اور علاج ہی کو اپنی زندگی کا مقصد نہ

بنالیں...... بیماری پر صبر کرنا سیکھیں...... ہر وقت صحت کی فکر میں نہ گھلیں اور مہنگے مہنگے علاجوں پر اپنا مال برباد نہ کریں...... ہم اپنی صحت قرآن پاک میں تلاش کریں...... جہاد والی سادہ اور پُر مشقت زندگی اختیار کریں تو بے شمار بیماریاں خود بھاگ جائیں گی...... اللہ تعالیٰ سے شفاء، صحت اور عافیت مانگیں......اور ''الحجامہ'' کے مسنون علاج کو اختیار کریں...... انسان کے جسم پر ہر وقت تبدیلیوں اور تغیرات کا سلسلہ جاری رہتا ہے...... آپ آدھے گھنٹے میں اپنا وزن چند بار چیک کریں تو مختلف نتائج سامنے آئیں گے...... ایک ہی انسان خوشی اور غم کی حالت میں الگ الگ دنیا میں ہوتا ہے...... اس لئے ضروری نہیں کہ کسی چیز کے ٹیسٹ کے وقت جو بیماری سامنے آ رہی ہے وہ ''پکی'' ہو...... جس قدر ممکن ہو طرح طرح کے ٹیسٹ کرانے سے بچیں...... اور اُن دعاؤں کا اہتمام کریں جو صحت و شفاء کے لئے ہمارے آقا مدنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سکھائی ہیں...... آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانہ میں ایک ''حکیم صاحب'' نے مدینہ منورہ قیام کی اجازت مانگی کہ...... لوگوں کا علاج کریں گے...... اُن کو اجازت دے دی گئی...... چند ہی دن بعد وہ واپس جانے لگے اور وجہ یہ بتائی کہ اتنے دن یہاں قیام رہا مگر ایک مریض بھی نہ آیا...... اس سے آپ علاج کے بارے میں...... حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی دلچسپی کا اندازہ لگا سکتے ہیں...... دوسری طرف ہم ہیں کہ...... ہر ڈاکٹر، ہر معالج، ہر عامل کے پاس ہجوم ہی ہجوم ہے...... اور افسوس یہ کہ ہمارے ہاں ہر دوسرا آدمی ڈاکٹر اور معالج ہے...... آپ رکشے والے کو بتائیں کہ مجھے فلاں بیماری ہے تو وہ فوراً آپ کے لئے علاج تجویز کر دے گا اور پورے دعوے کے ساتھ سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے علاج بتائے گا...... آپ حجام کی خدمت میں بال کٹوانے حاضر ہوں تو اگر غلطی سے کسی بیماری کا تذکرہ کر دیں تو آپ کو فخر محسوس ہوگا کہ آپ کا حجام معمولی آدمی نہیں...... اس زمانے کا مسیح الملک، اور حاذق حکیم ہے...... وہ دواؤں کے ناموں کا ڈھیر آپ کے سر پر رکھتا جائے گا...... اور تو اور آپ بیماری سے کراہتے ہوئے کسی شخص کی عیادت کے لئے جائیں اور وہاں اُس کو پتا چل جائے کہ آپ کو بھی کوئی بیماری ہے تو وہ تھوڑی دیر کے لئے کراہنا بند کر کے...... آپ کو

ضرور آٹھ دس علاج بتادے گا...... آپ حیران ہوں گے کہ آج ہم مسلمان اپنے علاج پر اتنا مال خرچ کرتے ہیں کہ...... بعض افراد اگر اپنے علاج کی رقم کو شمار کریں تو وہ کروڑوں میں نکلے گی...... مگر کیا اس کے باوجود صحت مل گئی؟؟...... ہائے کاش! ہم صدقہ کرتے، ہم جہاد میں مال لگاتے، ہم مساجد تعمیر کراتے، ہم غریبوں کو کھانا کھلاتے...... ایک صاحب جن کو آخرت کی فکر نصیب تھی اُن کے گھر والے انہیں ڈاکٹر صاحب کے پاس لے گئے...... چند ٹیسٹ ہوئے اور حکم آ گیا کہ فوری آپریشن کرائیں ورنہ مر جائیں گے...... انہوں نے پوچھا: آپریشن پر کتنا خرچہ ہوگا؟؟...... ڈاکٹروں نے چند لاکھ بتائے...... انہوں نے گھر آ کر آپریشن کے خرچ جتنی رقم نکالی اور جا کر صدقہ کر دی...... اور خود توکل اور صبر کر کے بیٹھ گئے...... اللہ تعالیٰ کی شان چند دن میں بیماری بالکل ٹھیک ہوگئی...... ایسے واقعات بے شمار ہیں...... مگر افسوس کہ آج اگر کسی کو اس بارے میں تھوڑا سا بھی سمجھایا جائے تو سامنے والا باقاعدہ گرم آنسوؤں سے رونے لگتا ہے...... کیونکہ اُس کا ذہن یہ بن چکا ہے کہ بس علاج ضروری ہے...... خواہ ساری دنیا کا مال ہی اس پر لگ جائے تب بھی یہ اُس کا اخلاقی اور شرعی حق ہے کہ وہ ضرور علاج کرائے...... بھائیو! اور بہنو! ہم کسی کو علاج سے نہیں روکتے...... آپ بقدر ضرورت علاج کرائیں مگر یہ بھی یاد رکھیں کہ موت چند قدم کے فاصلے پر کھڑی ہے...... اُمت مسلمہ غموں اور مظالم سے تڑپ رہی ہے...... اور ہم اپنے جسم کے ایک ایک بال اور ایک ایک عضو پر بے تحاشا مال خرچ کر رہے ہیں...... اور یہ نہیں سوچتے کہ اس جسم نے بالآخر ایک دن گل سڑ کر ختم ہی ہونا ہے...... ایک مسلمان کے لئے ''توکل''...... یعنی اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا، اللہ تعالیٰ پر اعتماد اور یقین رکھنا...... بہت بڑی نعمت ہے...... اس لئے ایک بار پھر گذارش ہے کہ...... اپنی ''بیماری'' کو اپنے ''ذہن'' پر سوار نہ کریں...... کبھی ''ناشکری'' نہ کریں...... آہیں نہ بھریں...... ''بیماری'' طَہور ہے طَہور...... گناہوں سے پاکی کا ذریعہ...... آخرت کے سخت حساب سے خلاصی کا ذریعہ...... اپنے سے زیادہ سخت بیماروں کو دیکھیں...... میں ایک بار ایک ''ڈاکٹر'' کے پاس گیا...... ارادہ تھا کہ انتظار کے دوران

فلاں ورد کروں گا...... مگر جب وہاں بیماروں کو دیکھا تو بس اپنی صحت پر شکر ہی ادا کرتا رہا...... بیماری کے ساتھ ناشکری بھی ہو تو انسان ''دو سخت گناہوں'' میں پھنس جاتا ہے......اور اگر بیماری کے ساتھ شکر ہو تو انسان ''دو بڑی نیکیوں'' کا اجر پاتا ہے...... بیماری کا زیادہ تذکرہ نہ کریں...... حتی الوسع اپنی بیماری کو چھپائیں...... طہارت، پاکی کا بہت اہتمام کریں...... روز دو رکعت نماز ادا کر کے ''شفاء'' کی دعاء مانگیں...... کسی بھی ڈاکٹر، حکیم یا طبیب سے علاج کرانے سے پہلے استخارہ کریں...... سورۃ فاتحہ کا ورد کریں، سورۃ یٰسین اور سورۃ واقعہ پڑھیں...... اور بہترین علاج ''حجامہ'' کو ترجیح دیں۔

وصلی اللّٰہ تعالٰی علٰی خیر خلقہٖ سیدنا و مولانا محمد و علٰی
اٰلہٖ و صحبہٖ وبارك وسلم تسلیمًا کثیرًا